

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

ضیاء القرآن

الجزء الاول

الٓمٓ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

ضِيَاءُ الْقُرْآنِ

لِفَهْمِ الْقُرْآنِ

اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ

(مُرَتِّبُہٗ)

حافظ شیخ احمد

(معاونین)

ڈاکٹر محمد عبد الرحمن و محمد ثناء اللہ شریف

الطبعۃُ الاولیٰ (۱۰۰۰)

الیومُ الاولُ من شہرِ المحرم سنہ ۱۳۸۲ھ
۱۳ مئی ۱۹۶۳ء

الہدیۃ (۵۰ پیسے)

مطبوعہ اعجاز پرنٹنگ پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

الحمد للّٰہ الّذی خلق الانسان وعلّمه البیان وشرّفه علی خلق کلّه علماً وعقلاً واعطاه اللسان۔ والّذی بعث فی کلّ قومٍ هادٍ وانزل علیهم الفرقان۔ نحمد اللّٰه ونشکرله شکراً عظیماً علی انّه قد خلقنا من امّة سید المرسلین وخاتم النبیین الّذی بُعث اِلی کافة الناس بشیراً ونذیراً وانزل علیه القراٰن۔ اللّٰهم صلّ وسلّم علیه وعلی اٰله واصحابه وازواجه وذرّیته کلّ حین واٰن۔

امّا بعد فقال اللّٰه تبارك وتعالی فی القراٰن المجید اِنّا اَنزَلنَاهُ قُرآنًا عَرَبیًّا لَعَلَّکُم تَعقِلُون وقال الحمدُ لِلّٰهِ الّذِی اَنزَلَ عَلیٰ عَبدِهِ الکِتَابَ وَلَم یَجعَل لَهٗ عِوَجًا وقالَ لَقَد یَسَّرنَا القُراٰنَ لِلذِّکرِ فَهَل مِن مُدَّکِر۔
وَقَالَ رَسولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم خیرکم مَن تَعَلَّمَ اَلقُراٰنَ وَعَلَّمَهٗ

(بخاری ابوداؤد)

قرآن مجید میں اللہ تعالٰی ارشاد فرماتے ہیں "بیشک ہم نے اس کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو" اور فرمایا کہ وہ ایک کتاب ہے جس میں کوئی کجی یعنی پیچیدگی نہیں اور ارشاد ہے کہ ہم نے قرآن کو آسان کردیا ہے یاد کرنے کے لئے کیا کوئی ہے جو اس کو یاد کرے یا اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ تم میں بہترین وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔

ان ارشادات باری تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترغیب کے باوجود اگر ماسوا علماء دین کسی مسلمان سے یہ سوال کیا جائے کہ آیا وہ قرآن مجید یا کسی ادب، تاریخ یا علوم و فنون کی کتابیں پڑھی ہیں تو جواب ملیگا کہ اس نے قرآن کی چند سورتیں یا مکمل قرآن پڑھا ہے بلکہ چند دور بھی کئے ہیں اور کسی ادب تاریخ یا علوم و فنون کی کتابیں بھی پڑھی ہیں لیکن افسوس ہے کہ آپ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکال سکتے کہ اس نے دیگر کتابوں کی طرح قرآن مجید کو بھی سمجھ کر پڑھا ہے۔

غیر عربی داں مسلمانوں پر صدیوں سے یہ خیال ہمت شکن رہا کہ قرآن فہمی کے لئے عربی علوم مثلاً صرف و نحو، بیان و معانی، اور حدیث شریف سے کما حقہٗ واقفیت ضروری ہے اور یہ دقت طلب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عامۃ المسلمین قرآن مجید سے ربط علمی پیدا نہ کرسکے اور مرور زمانہ کے ساتھ کلام اللہ سے بُعد ہوتا گیا۔ جو عام مسلمانوں کے مسلسل انحطاط بے راہ روی کا باعث ہوا۔

قرآن مجید کو اچھی طرح سمجھنے اس سے احادیث کو مربوط کرنے اور فقہی مسائل اخذ کرنے کے لئے مذکورہ علوم سے بہرہ ور ہونا ضروری ہے لیکن اگر غیر عربی داں مسلمانوں کو مبادیات صرف و نحو، قرآنی لغات اور جملوں کی ترکیبوں سے واقف کرایا جائے تو وہ قرآنی آیتوں کو بتدریج سمجھ سکتے ہیں اور کلام الٰہی سے اس طرح راست ربطِ علمی پیدا ہو تو اطمینان قلب اور درستی اعمال کا باعث ہوسکتا ہے جس کے بغیر مسلمان ابھر نہیں سکتے۔

بنا براں ہم نے بحمد اللہ چند سال سے مبادیات صرف و نحو کی تعلیم کا سلسلہ جاری کیا ہے جس سے غیر عربی داں اصحاب استفادہ کرتے رہے ہیں۔ اس امر کی شدید ضرورت تھی کہ ان اصحاب کے لئے بالخصوص اور دیگر معمولی تعلیم یافتہ

غیر عربی داں اصحاب کے لئے بالعموم لغات قرآنی کی تشریح نحوی ترکیبوں کی وضاحت اور آیات کے معنی جو لغات اور ترکیبوں سے مترشح ہوں بیان کر دئے جائیں۔

بحمد اللہ اس سلسلہ کا پہلا حصہ ضیاء القرآن الجزء الاول الٓمّٓ آن مسلمانوں کے استفادہ کے لئے پیش ہے جو عربی صرف و نحو کی مبادیات سے واقف ہیں اور ان حضرات کے لئے بھی جو عربی داں نہیں ہیں اور قرآنی عربی سیکھ کر قرآن کو علمی طور پر اپنانا چاہتے ہیں پارہ الٓمّٓ کے ہر لفظ و ترکیب کی متعدد مرتبہ تشریح کی گئی ہے تاکہ مسلسل تکرار سے اس کے معنی و مطالب اور قواعد بھی معمولی قابلیت رکھنے والے اصحاب کے ذہن نشین ہو جائیں وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اللہ تعالےٰ ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو عامۃ المسلمین کے لئے استفادہ اور ہمارے لئے نجات کا ذریعہ بنائے آمین۔

احقر العباد
حافظ شیخ احمد

التجاء:۔ ناظرین کرام اگر اس رسالہ میں کوئی غلطی یا خامی دیکھیں یا کوئی مفید مشورہ ہو تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اصلاح کر لی جا سکے۔

نوٹ:۔ ایسے اصحاب جو عربی قواعد سے بالکل ناواقف ہوں وہ اس رسالہ کے مطالعہ کے وقت "مصباح القواعد" ساتھ رکھیں تو انشاء اللہ سمجھنے میں سہولت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالےٰ کی مردود شیطان سے

اعوذ۔ مضارع عوذ (ن) عَوْذاً پناہ لینا بصلہ ب ومن صلہ ب جسکی پناہ میں جائیں اور صلہ مِنْ جس چیز سے پناہ مانگیں۔ اللّٰہ۔ اللہ تعالےٰ کا خاص نام اسم ذات ہے۔ اس لفظ کے شروع میں جو ال ہے وہ تعریفی نہیں بلکہ اس اسم کا ذاتی ہے۔ شیطٰن۔ سرکش۔ نافرمان۔ دیو۔ ج شیاطین شطن (ن) شَطْناً۔ سرکشی کرنا۔ الرجیم۔ مبالغہ بوزن فعیل۔ رجم (ن) رَجْماً۔ سنگسار کرنا۔ دھتکارنا۔ لعنت کرنا۔ یہاں بطور مفعول کے مستعمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔

بسم اللّٰہ دراصل باسم اللّٰہ تھا۔ ا گر گیا۔ اس کے پہلے فعل اَبْدَءُ میں شروع کرتا ہوں۔ یا نَبْدَءُ ہم شروع کرتے ہیں۔ محذوف سمجھا جاتا ہے۔ الرحمٰن مبالغہ بوزن فعلان۔ بہت زیادہ مہربان۔ یہ نام اللہ تعالےٰ سے مخصوص ہے (رحم)۔ الرحیم۔ مبالغہ بوزن فعیل۔ بہت رحم کرنے والا (رحم) رحمٰن میں رحیم سے زیادہ مبالغہ ہے۔ یہ دونوں اللہ تعالےٰ کے اسماء حسنیٰ ہیں۔

سورۃُ الفاتحہ (المکیۃُ) ابتدا کرنے والی سورۃ۔

سورۃ۔ حصہ۔ جز۔ بلند منزل۔ شہر پناہ کی دیوار۔ ج سُوَرٌ۔ الفاتحہ۔ اسم فاعل

مونث۔ فتح (ف) فَتْحًا۔ کھولنا۔ ابتدا کرنا۔ افتتاح کرنا۔ یہ سات آیتوں والی مکی سورۃ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① تمام حمد اللہ تعالیٰ کی ہے (جو) رب العالمین ہیں

الحمد کا ال کل کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اور یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے مخصوص ہے۔ حمد تعریف۔ خوبی۔ اللہ تعالیٰ کی فضیلت۔ یہ مدح سے خاص ہے اور شکر سے عام ہے۔ لِ حرف جر۔ اللّٰہ اسم ذات۔ رب۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ سے ہے۔ پروردگار۔ مالک۔ صاحب تربیت دینے والا۔ تبدریج کمال کو پہنچانے والا۔ ج۔ ارباب۔ العالمین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ عالم۔ جہان دنیا۔ اس کی جمع عوالم اور عالم بھی آتی ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ② جو رحمٰن ہیں رحیم ہیں۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ جو مالک ہیں روز جزا کے۔

یہ مالک الیوم اور یومُ الدینِ اضافت در اضافت ہے۔ مالک اسم فاعل۔ ملك (ض) مَلْكًا مالک ہونا۔ مختار ہونا۔ یوم۔ دن۔ روز۔ ج۔ اَیّام۔ الدین۔ جزا۔ حساب۔ انصاف۔ ملت۔ شریعت۔ قیامت۔ ج۔ ادیان۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④ ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِیَّاكَ ضمیر منفصل منصوب۔ دراصل نَعْبُدُ اَنْتَ تھا۔ نصب کی وجہ سے اَنْتَ اِیَّاكَ سے بدل گیا پھر ایاك کو مقدم کیا گیا۔ نعبد۔ مضارع عبد (ن) عِبَادَةً۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔ نستعین۔ مضارع۔ استفعال۔ اجوف۔ استعانۃٌ مدد طلب کرنا (عون)۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ دکھائیے ہم کو سیدھا راستہ۔

اِهۡدِ۔ امر۔ هدی (ض)، هِدَايَةً۔ ہدایت دینا۔ رہ نمائی کرنا۔ دکھانا

نا۔ ضمیر منفصل۔ صراط۔ راستہ۔ ج۔ صُرُطٌ۔ المستقیم، اسم فاعل۔

استفعال اجوف۔ استقامۃٌ۔ سیدھا ہونا۔ (قوم)

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ﴿۶﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا۔

الذین۔ جمع اسم موصول۔ و۔ الذی۔ اَنۡعَمۡتَ۔ ماضی۔ افعال۔

انعام۔ بہ صلہ علی انعام کرنا۔ اکرام کرنا۔ آسودہ حال کرنا (نعم)

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ نہ جو مغضوب ہیں اور نہ گمراہ ہیں۔

غیر، سوا۔ دوسرا۔ مغضوب۔ اسم مفعول۔ غضب (س) غَضَبًا۔

بہ صلہ علی غضبناک ہونا۔ غصہ ہونا۔ الضآلین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ ضالٌّ مضاعف

ضلل (ض) ضَلَالَةٌ۔ راہِ حق سے ہٹ جانا۔

آمین۔ اسم فعل۔ اللہ تعالے قبول فرمائے۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

مدنی ۔ ۴۰ رکوع ۔ ۲۸۶ آیتیں ۔ ۶۰۲۱ لفظ ۔ ۲۰ ہزار حروف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع ۱ ۔ سات آیتیں

الٓمّٓ ① — ا ۔ ل ۔ م ۔ یہ حروف مقطعات ہیں ۔ ان حروف کو علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے ان کے معنی اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ — یہ وہی کتاب (کتاب اللہ) ہے کوئی شک ہی نہیں ۔ اس میں ۔

ذٰلِكَ ۔ اسم اشارہ ۔ الکتاب سے مراد ۔ قرآنِ مجید ہے ۔ لَا ۔ نفی جنس ہے ۔ جس اسم کے شروع میں آئیگا اس اسم کی سرے سے نفی کریگا ۔ اگر اسم عام ہو تو اس اسم پر ال ۔ یا تنوین نہیں آئیگی ۔ اور اسم پر ـَ ہوگا ۔ رَيْبٌ ۔ شک ۔ شبہ ۔ جمع رِيَبٌ ۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ② — ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کیلئے ۔

هُدًى ۔ اسم المعتل الآخرہ ۔ اس اسم پر ہر حالت میں ـً ہوگا جیسے بالھدٰی ۔ للمتقین ۔ جمع مذکر سالم ۔ و ۔ متقی ۔ افتعال لفیف مفروق ۔ اِتِّقَاءٌ ڈرنا ۔ تقویٰ اختیار کرنا (وقی)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ — جو غیب پر ایمان لاتے ہیں ۔

یومنون۔ مضارع۔ افعال۔ مہموز۔ ایمانٌ۔ بصلہ ب۔ ایمان لانا۔ یقین کرنا۔ ماننا (امن) غیب۔ پوشیدہ۔ ج۔ غِیابٌ۔ غُیوبٌ۔

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اور نماز کو اہتمام سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے (اس میں سے) خرچ کرتے ہیں۔

یقیمون۔ مضارع۔ افعال۔ اجوف۔ اقامۃٌ۔ قائم کرنا۔ الصلوٰۃ۔ نماز قائم کرنا۔ نماز اہتمام سے ادا کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے (قوم) الصلوٰۃ۔ نماز۔ دعا۔ استغفار۔ من اللہ۔ رحمت۔ ج صَلَوَات۔ مِمَّا۔ (من + ما) ما موصولہ۔ رزقنا۔ ماضی۔ رزق (ن)۔ رَزْقًا۔ روزی دینا۔ عطا کرنا۔ ینفقون مضارع۔ افعال۔ اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا (نفق)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو کچھ اتارا گیا آپ پر اور جو کچھ اتارا گیا آپ سے پہلے۔

یومنون۔ مضارع۔ افعال۔ ایمان۔ ماننا۔ یقین کرنا (امن)۔ بما۔ (ب + ما) ما موصولہ۔ اُنزِل۔ ماضی مجہول۔ افعال۔ اِنْزال۔ اتارنا۔ نازل کرنا (نزل)

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

اٰخِرۃ۔ اسم فاعل۔ مذکر و مونث۔ آخِرٌ۔ دوسرا۔ انجام۔ باقی رہنے والا۔ یوقنون۔ مضارع۔ افعال۔ مثال۔ ایقانٌ۔ یقین رکھنا۔ جاننا۔ (یقن)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وہی ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے۔

ھدًی۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ راہ دکھانا۔ اسم مصدر و اسم (ض)

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ اور وہ ہی کامیاب ہیں۔

مفلحون جمع مذکر سالم۔ و۔ مفلح۔ کامیاب ہونے والا۔ افعال۔

افلاح۔ کامیاب ہونا (فلح) ھم برائے حصر مستعمل ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ — بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا برابر ہے ان کے لئے۔

کفروا۔ ماضی۔ کفر (ن) کُفْرًا۔ انکار کرنا۔ چھپانا۔ سَوَاءٌ۔ برابر۔ ٹھیک یکساں۔

ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ — خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا آپ ان کو نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

أ۔ حرف استفہام۔ کیا۔ خواہ۔ بھلا۔ اَنذرتَ۔ ماضی۔ افعال۔ اِنذار۔ ڈرانا (نذر) اَم حرف عطف (یا) لَمْ۔ نافیہ۔ جازم مضارع۔ لم تنذر مضارع۔ بمعنی ماضی۔ ما انذرتَ۔ یُومنونَ۔ مضارع۔ ایمان (امن)۔

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِہِمۡ ؕ وَعَلٰۤی اَبۡصَارِہِمۡ غِشَاوَۃٌ ۫ وَّلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۷﴾ — مہر لگادی اللہ تعالےٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

خَتَمَ۔ ماضی (ض) خَتْمًا۔ مہر لگانا۔ قلوب۔ جمع مکسر۔ بوزن فعول۔ و۔ قلب۔ دل۔ دل و دماغ۔ سمع۔ سماعت۔ کان۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ اس کی جمع اسماع بھی آتی ہے۔ ابصار۔ جمع مکسر بوزن اَفعالٌ۔ و۔ بصر۔ آنکھ۔ بصارت۔ غشاوۃٌ۔ اسم آلہ۔ بوزن فِعالۃ۔ پردہ۔ عذاب۔ مشقت۔ تکلیف۔ سزا۔ ج۔ اَعْذِبۃ۔ عظیم مبالغہ بوزن فعیل۔ بڑا عظیم۔ (عظم)

ع۲ - ۱۳ آیتیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

اور لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر حالانکہ وہ ایماندار وں میں سے نہیں ہیں۔

ناس اسم جمع - لوگ - جمع الجمع اُناسٌ - یقول مضارع - قول (ن) قولاً کہنا - اٰمَنَّا ماضی ایمان (امن) آخر - آخرت - ما نافیہ - مومنین - جمع مذکر سالم - و - مومن - ایمان (امن)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

وہ اللہ تعالےٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔

یخادعون - مضارع - مفاعلہ مُخَادَعَةً - دھوکہ دینا - چالبازی کرنا - (خدع)

اٰمنوا ماضی - ایمان (امن)

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ نہیں جانتے۔

ما نافیہ - یَخْدَعُون - مضارع - خدع (ف) خَدْعًا - دھوکہ کھانا - دھوکہ دینا اِلَّا حرف استثناء - مگر - لیکن - انفس - و - نفس - جان - ذات - یشعرون - مضارع - شعر (ن) شعرًا - جاننا - سمجھنا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

ان کے دلوں میں بیماری ہے - سو بڑھا دیا اللہ تعالےٰ نے ان کی بیماری کو اور انکے لئے دردناک عذاب ہے - اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

مَرَضٌ - بیماری - اسم - ج - امراض - زاد ماضی - یزید (ض) زیدًا - زادہٗ - بڑھایا اسکو

مبالغہ۔ بوزن فعیل۔ الم۔ درد، تکلیف۔ کانوا یکذبون۔ ماضی استمراری۔ کانوا ماضی۔ کون (ن)، کونًا ہونا۔ یکذبون مضارع۔ کذب (ض) کذبًا جھوٹ بولنا۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ فساد مت کرو زمین میں وہ کہتے ہیں ہم ہی تو صلح کرانے والے ہیں۔

اِذَا حرف شرط۔ اس کے ساتھ فعل ماضی آئیگا اور معنی مضارع کے ہونگے۔ قیل ماضی مجہول۔ قول (ن)، قولًا۔ لا تفسدوا جمع نہی۔ اِفعال۔ اِفساد۔ فساد کرنا بگاڑنا۔ (فسد) قالوا ماضی (قول)۔ اِنَّمَا (اِنَّ + ما) ہی برائے حصر مستعمل ہے۔ مصلحون۔ جمع مذکر سالم۔ افعال۔ اصلاح۔ اصلاح کرنا درست کرنا (صلح)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

آگاہ ہو جاؤ بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے۔

اَلَآ حرف تنبیہ ہے۔ خبردار۔ مفسدون۔ جمع مذکر سالم۔ و مفسد۔ یشعرون مضارع۔ شعر (ن) شعرًا۔ جاننا۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے لوگ۔

قیل ماضی مجہول۔ اٰمنوا جمع امر۔ و۔ اٰمِنْ۔ ایمان (امن)۔ کما (ک + ما) جیسا اٰمَنَ ماضی۔ ایمان (امن)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ

وہ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ ایمان لائے بے وقوف۔

قالوا۔ ماضی (قول)، اَ حرف استفہام۔ کیا۔ نُؤمِنُ مضارع۔ ایمان (امن)، اٰمَنَ ماضی۔ ایمان (امن) السفھاءُ۔ و سفیہٌ۔ نادان۔ بے وقوف۔ احمق۔

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ وَلٰکِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ — خبردار یہی احمق ہیں۔ اور لیکن وہ نہیں جانتے۔

یعلمون۔ مضارع۔ علم۔ عِلمًا۔ جاننا۔ پہچاننا۔ پانا۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا — اور جب ملتے ہیں ان سے جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے۔

لقوا۔ ماضی۔ لقی (س) لِقَاءً ملاقات کرنا۔ ملنا۔ اٰمنوا ماضی۔ ایمان (امن)

قالوا (قول) اٰمَنَّا ماضی۔ ایمان (امن)

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَکُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَھْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ — اور جب تنہائی میں ملتے ہیں اپنے سرکش ساتھیوں سے تو کہتے ہے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف ہنسی اڑانے والے ہیں۔

خلوا ماضی۔ خلو (ن)، خِلوۃٌ تنہائی میں ملنا۔ شیٰطین و شیطان سرکش نافرمان شطن (ن) اِنَّا۔ (اِنَّ + نا) بے شک ہم مَعَ۔ ساتھ۔ مستھزءُوْن جمع مذکر سالم۔ و۔ مستھزئٌ۔ استفعال۔ ھمز۔ استھزاءٌ ہنسی اڑانا۔ بنانا (ھزئ)

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ وَیَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ ﴿۱۵﴾ — اللہ تعالےٰ ان کی ہنسی اڑا رہے ہیں اور ڈھیل دے رہے ہیں ان کو وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

یستھزئُ۔ مضارع۔ استفعال۔ استھزاءٌ (ھزئ) یَمُدُّ۔ مضارع۔

مضامد (ن) مَدًّا کھینچنا۔ ڈھیل دینا۔ طغیان۔ مصدر۔ سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ نافرمانی میں حد سے بڑھ جاتا۔ طغی (ف) یعمھون۔ مضارع۔ (ف) عَمَھًا حیران ہونا۔ سرگردان ہونا۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی — یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لیا ضلالت کو ہدایت کے بدلے۔

اشتروا ماضی۔ افتعال ناقص۔ اِشْتِرَاءٌ خریدنا۔ بیچنا۔ (شری) ضلالةٌ مصدر۔ گمراہی۔ راہِ حق سے ہٹ جانا۔ ضلل (ض)

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ — نہیں فائدہ دی ان کی تجارت اور نہ وہ ہدایت پائے۔

ربحت۔ ماضی۔ ربح (س) رِبْحًا۔ فی التجارة نفع حاصل کرنا۔ فائدہ اٹھانا مھتدین جمع مذکر سالم۔ کان کی خبر۔ و۔ مھتدی۔ افتعال۔ ناقص۔ اھتداءٌ ہدایت پانا۔ کانوا ماضی۔ کون (ن) کونًا۔ ہونا۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا — ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی۔

مَثَل۔ جمع امثال مثال ک۔ حرف جر۔ مانند۔ مثل۔ استوقد۔ ماضی استفعال مثال۔ استیقاد۔ النار۔ روشن کرنا۔ بھڑکانا (وقد)

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ — پھر جب روشن کر دیا (آگ نے) جو کچھ اس کے اطراف میں ہے۔

فلمّا (ف۔ لمّا) حرف شرط۔ جب۔ جب کبھی۔ اضاءت ماضی۔ افعال اجوف۔ اِضاءة۔ البیتُ۔ روشن ہونا۔ البیتَ۔ روشن کرنا (ضوء) ما موصولہ۔ حول۔ اطراف۔ ہٗ کی ضمیر آگ جلانے والے کی طرف راجع ہے۔

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی کو سلب کرلیا اور چھوڑ دیا ان کو اندھیروں میں، وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

ذھب۔ ماضی (ف) ذَھَابًا، بصلہ الیٰ جانا۔ بہ صلہ ب لے جانا۔ سلب کرنا۔
نور۔ روشنی۔ ترك ماضی (ن) تَرْكًا۔ چھوڑنا۔ ظُلمات ٌ۔ جمع مونث سالم۔
و ظلمۃ۔ اندھیرا۔ یبصرون۔ مضارع۔ افعال۔ ابصارٌ۔ دیکھنا (بصر)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾

بہرے۔ گونگے۔ اندھے ہیں۔ پس نہ (اپنی حالت سے) نہیں لوٹینگے

صُمٌّ۔ و۔ اَصَمُّ۔ بہرا۔ بکمٌ و اَبکَمُ۔ گونگا۔ عمی۔ و۔ اَعْمٰی۔ اندھا۔
یرجعون۔ مضارع۔ رجع (ض) رُجُوْعًا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔

اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ

یا (ان کی مثال) بارش کی سی ہے۔ جو آسمان سے ہو اس میں اندھیرے۔ اور گرج اور بجلی ہو۔

اَوْ حرف عطف۔ یا۔ ك۔ حرف جر۔ مانند۔ صیّبٌ اسم۔ بارش۔ ج صَیِّبَاتٌ
سماءٌ اسم آسمان۔ واحد و جمع۔ مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے اسکی جمع سمٰوٰت
بھی آتی ہے۔ ظُلُمٰتٌ۔ اندھیرا۔ رعد۔ اسم۔ بادل کی گرج۔ کڑک۔ ج۔ رُعُوْدٌ
برقٌ بجلی ج۔ بُرُوْقٌ

یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

رکھ لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے۔

یجعلون مضارع۔ جعل (ف) جَعْلًا۔ بنانا۔ کرنا۔ رکھنا۔ اصابِعٌ۔ و۔

اُصبعٌ ۔ انگلی ۔ اذانٌ ۔ و اُذُنٌ ۔ کان ۔ صواعقُ ۔ اسم و صاعقۃٌ

چیخ ۔ گرج ۔ کڑک ۔ حذر ۔ مصدر ۔ ڈرنا ۔ موت ۔ اسم ۔ جو اموات ۔

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ اور اللہ تعالٰی احاطہ کئے ہوئے ہیں کافروں کو

مُحِیۡطٌ ۔ اسم فاعل ۔ اِفعال ۔ اجوف ۔ احاطۃ ۔ بہ صلہ ب گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔

(حیط) الکافرین جمع مذکر سالم ۔ و ۔ کافرٌ (کفر)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ قریب ہے کہ بجلی اچک لے جائے انکی بصارت کو

یکادُ مضارع ۔ افعال مقاربہ سے ہے ۔ کود (ف) کوداً قریب ہونا ۔ یخطف

مضارع خطف (س) خطفاً ۔ اچک لینا ۔ البرقُ البصرَ چندھیا کر دینا ۔

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ جب کبھی روشنی ہوئی ان کے لئے تو وہ

اس میں چلنے لگے ۔

کُلَّمَا ۔ اسم ظرف ۔ زمان ۔ جس وقت ۔ جس بار ۔ جہاں ۔ اَضَاءَ ۔ ماضی (اضاءۃً

(ضوء) روشنی ہونا ۔ روشن ہونا ۔ مشوا ماضی ۔ مشی (ض) مشیاً ۔

چلنا ۔ گزرنا ۔ فیہ کی ضمیر کلما اضاء لھم کی طرف راجع ہے ۔

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو وہ

کھڑے ہو جاتے ہیں ۔

اَظْلَمَ افعال ۔ اظلامٌ ۔ اللیلُ ۔ رات کا تاریک ہونا ۔ اندھیرا ہونا (ظلم)

قاموا ۔ ماضی ۔ قوم (ن) قوماً ۔ کھڑا ہونا ۔ ٹھیرنا ۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ اور اگر اللہ تعالٰی چاہے تو سلب کرلے

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ ان کی سماعت اور بصارت کو ۔

لَوْ حرف شرط ۔ اگر ۔ شَاءَ ماضی ۔ شیئٌ (ف) شیئاً چاہنا ۔ لذھبَ کا لام

جزائیہ ہے ۔ ذھب ماضی (ف) ذھاباً ۔ بہ صلہ ب لے جانا ۔ سلب کرنا ۔ سمع ۔

سماعت۔ کان۔ ابصار و بصرٌ۔ بصارت۔ آنکھ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔

شیءٌ۔ چیز۔ ج۔ اشیاء۔ قدیر۔ مبالغہ بوزن فعیل (قدر)

ع۳ ۹ آیتیں

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو۔

یا۔ اَیُّھا۔ حروف ندا۔ اعبُدُوا جمع امر عبد (ن)۔ عِبادۃً۔ خَلَق۔ ماضی (ن) خَلْقًا۔ پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔

وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے شاید کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

لَعَلَّ۔ حرف تمنا۔ تتقون مضارع۔ افتعال لفیف اتقاءٌ (وقی)

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً اور وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت۔

جعل ماضی (ف) جَعْلاً۔ بنانا۔ فراش۔ بچھونا۔ ج۔ فُرُوشٌ۔ بناءٌ۔ عمارت چھت۔ ج۔ اَبْنِیَۃٌ۔

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا پھلوں سے تمہارے لئے بطور رزق۔

انزل ماضی۔ افعال۔ انزال (نزل)، ماءٌ پانی ج میاہ۔ اخرج ماضی۔ افعال۔ اخراج۔ نکالنا (خرج) بہ کی ضمیر ماء کی طرف راجع ہے۔ ثمرات جمع مونث سالم و ثمرۃ۔ پھل۔ میوہ۔

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا — پس مت بناؤ اللہ تعالےٰ کا کسی کو ہمسر
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ — اور تم جانتے ہو۔

لا تجعلوا۔ جمع نہی۔ جعل (ف) جَعْلًا بنانا۔ انداد۔ مد مقابل۔ ہمسر۔ مثل
و۔ نِدٌّ۔ تعلمون۔ مضارع۔ علم (س) عِلْمًا۔ جاننا۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا — اور اگر تم کچھ شک میں ہو جو کچھ اتارا ہم
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا — نے اپنے بندے پر۔

کنتم ماضی۔ کون (ن)، کَوْنًا۔ نَزَّلنا۔ ماضی۔ تفعیل۔ تنزیل۔ اتارنا
نازل کرنا (نزل)

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ — تو تم لے آؤ ایک سورۃ اس کی مانند
وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ — اور بلا لو تمہارے مددگاروں کو سوائے
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ — اللہ تعالےٰ کے اگر تم سچے ہو۔
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

اِئتوا۔ جمع امر اتی (ض)، اِتیانًا آنا۔ ب صلہ ب لانا۔ مثلہٖ کی ضمیر مما نزلنا
علی عبدنا یعنی قرآن مجید کی طرف راجع ہے۔ ادعوا۔ جمع امر۔ دعو (ن)
دَعْوَةً پکارنا۔ مدد طلب کرنا۔ شهداءُ۔ و۔ شهيد۔ گواہ۔ نگران۔ حمایتی
کنتم ماضی۔ کون (ن) کونًا۔ صادقین جمع مذکر سالم۔ کان کی خبر۔ صدق (ن)
صَدْقًا۔ سچ بولنا۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا — پھر اگر تم (یہ) نہ کر سکو اور ہرگز تم نہیں کر سکو گے

تفعلوا دراصل تفعلون تھا۔ لم اور لن کی وجہ سے تفعلوا ہوا اور ن گر گیا
فعل (ف) فَعْلًا کرنا۔

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا — تو پھر اس آگ سے بچو جس کا ایندھن

اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ — آدمی اور پتھر ہیں جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔

اِتَّقُوا جمع امر، اِتِّقَاءٌ (وقی) النار۔ آگ۔ دوزخ۔ مونث۔ سماعی۔ وقود ایندھن ھا کی ضمیر النار کی طرف راجع ہے۔ حِجَارَۃٌ و حجر۔ پتھر اُعِدَّتْ ماضی مجہول۔ افعال مضاعف۔ اِعدادٌ تیار کرنا۔ حاضر کرنا (عدد) کافرین۔ جمع مذکر سالم۔ و کافر۔ کفر (ن) کُفْرًا۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ — اور خوش خبری دیجئے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیا کہ ان کیلئے جنتیں ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

بَشِّرْ۔ امر تفعیل تبشیر۔ بشارت دینا۔ خوش کرنا (بشر) اٰمنوا ماضی۔ ایمان (امن) عَمِلُوا ماضی۔ عمل (س) عَمَلًا۔ کام کرنا۔ محنت کرنا۔ صٰلِحٰت جمع مونث سالم۔ و۔ صالحۃٌ نیک کام۔ جنّٰت۔ جمع مونث سالم۔ و جنّۃٌ۔ باغ۔ بہشت تجری مضارع۔ جری (س) جَرْیًا۔ جاری ہونا۔ بہنا۔ اس کا فاعل انہار ہے۔ تَحْتَ نیچے حرف مبنی برزبر۔ ھا کی ضمیر جنّٰت کی طرف راجع ہے۔ انہار جمع مکسر۔ بوزن اَفعال۔ و نھرٌ۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ — جب کبھی وہ دیئے جائیں گے اس (جنت سے) میووں سے۔

رُزِقُوا ماضی مجہول۔ رزق (ن) رِزْقًا۔ روزی دینا۔ عطا کرنا۔ منھا کی ضمیر جنّٰت کی طرف راجع ہے۔ ثَمَرَۃ پھل۔ میوہ۔ ج ثَمَرٌ۔ ثَمَرَاتٌ۔

قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ — وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو دیا گیا اس سے پہلے۔

قالوا ماضی۔ قول (ن) قولاً۔ رزقنا ماضی مجہول۔ رزق (ن) رزقاً۔

وَأُتُوا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ — اور وہ دئے جائیں گے اس سے ملتے جلتے

أُتُوا ماضی مجہول۔ افعال۔ ایتاءً دینا (اتی) متشابِہٌ۔ اسم فاعل تفاعل تشابُہٌ۔ ایک دوسرے سے مشابہ ہونا (شبہ)

وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — اور ان کے لئے وہاں ہونگی پاکیزہ بی بیاں

وَهُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۵﴾ — اور وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔

لھم کی ضمیر مومنین کی طرف اور ھا کی ضمیر جنّت کی طرف راجع ہے۔ ازواج۔ و۔ زوج۔ جوڑا مذکر اور مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ مطھّرۃ۔ اسم مفعول تفعیل۔ تطھیر۔ پاک کرنا (طھر) خٰلِدون جمع مذکر سالم۔ و۔ خالد خلد (ن) خُلُوداً ہمیشہ رہنا۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ — بے شک اللہ تعالےٰ نہیں شرماتے کہ بیان کریں کوئی مثال خواہ وہ مچھر کی ہو یا اس سے بڑھ کر۔

یستحیی۔ مضارع۔ استفعال۔ ناقص۔ استحیاءً۔ حیا کرنا۔ زندگی چاہنا۔ زندہ چھوڑنا۔ حیی۔ یضرب مضارع (ض) ضرباً مارنا۔ المثال۔ مثال بیان کرنا۔ مثلٌ۔ ج۔ امثالٌ۔ مثال۔ اَنْ کی وجہ سے مضارع کے آخر پر ے ہوا۔ بعوضۃٌ۔ مچھر۔ ج۔ بعوضٌ۔ فوق۔ اوپر حرف مبنی بر ـَ ھا کی ضمیر بعوضۃٌ کی طرف راجع ہے۔

فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ — پس وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ان کے رب کی طرف سے ہے۔

اَمَّا۔ حرف تفصیل جس سے جو کوئی اس کے جواب پر فَ آنا ضروری ہے۔ امنوا

ماضی۔ ایمان۔ امن۔ یعلمون۔ مضارع۔ علم (س) عِلمًا۔ اَنَّہُ کی ضمیر مثال کی طرف راجع ہے۔

وَاَمَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا — اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں

فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ — کیوں کر ارادہ کیا اللہ نے اس مثال کا۔

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

کفروا۔ ماضی۔ کفر (ن) کُفرًا۔ یقولون۔ مضارع۔ قول (ن) قولًا

اَرَادَ۔ ماضی۔ افعال اجوف۔ اِرَادَةٌ۔ ارادہ کرنا۔ چاہنا (رود)

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِىۡ — وہ گمراہ کرتے ہیں اس سے بہت سوں کو

بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ — اور ہدایت دیتے ہیں اس سے بہت سوں کو

یُضِلُّ۔ مضارع۔ افعال۔ مضاعف۔ اِضلال۔ گمراہ کرنا۔ (ضلل) بِہٖ کی ضمیر مثال کی طرف راجع ہے۔ یَھدِی۔ مضارع۔ ھدی (ض) ھَدْیًا۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت کرنا۔ دکھانا۔

وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا — اور نہیں گمراہ کرتے اس سے مگر

الۡفٰسِقِيۡنَ ۝۲۶ — فاسقوں کو۔

یُضِلُّ۔ مضارع۔ اِضلال (ضلل) فاسقین۔ جمع مذکر سالم۔ فسق (ن) فِسقًا۔ راہ حق سے ہٹ جانا۔ برائی کرنا۔

الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ — جو توڑتے ہیں اللہ تعالے کے عہد کو اس کے

اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ — مضبوط کرنے کے بعد۔

ینقضون۔ مضارع۔ نقض (ن) نَقضًا۔ العھدَ۔ توڑنا۔ عھد۔ اقرار وعدہ۔ ج۔ عُھُود۔ عِھَاد۔ میثاق۔ مضبوط عھد۔ پختہ اقرار۔ عہد کرنے کی جگہ۔ ج۔ مَوَاثِیق۔ مَوَاثِق۔

وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ۔ — اور قطع کرتے ہیں اس کو جس کا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ وہ وابستہ رکھا جائے۔

یقطعون۔ مضارع۔ قطع (ف) قَطْعًا۔ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ اَمَرَ۔ ماضی (ن) اَمْرًا حکم دینا (بہ صلہ ب) بِہٖ کی ضمیر مَا امر اللہ کی طرف راجع ہے۔ یُوْصَلَ مضارع مجہول۔ اِفعال مثال۔ ایصال پہنچانا۔ جوڑا جانا۔ وابستہ رکھنا۔ اَنْ کی وجہ سے مضارع کے آخر حرف پر َ ہوا (وصل)۔

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ — اور فساد کرتے ہیں زمین میں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

یفسدون۔ مضارع۔ اِفعال۔ افساد۔ فساد کرنا۔ (فسد) ارض۔ زمین۔ مونث سماعی ج ارضات۔ اراضی۔ ارضون۔ قرآن مجید میں یہ لفظ واحد ہی مستعمل ہے۔ ھم برائے حصر مستعمل ہے۔ خاسرون جمع مذکر سالم خسر (س) خَسْرًا نقصان اٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ — کیونکر تم انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کا حالانکہ تم تھے بے جان تو اس نے زندہ کیا تم کو۔

کیف۔ حرف استفہام۔ کیونکر۔ کس طرح۔ کیسا۔ عموماً برائے تعجب مستعمل ہے۔ تکفرون مضارع۔ کفر (ن) کفراً۔ کنتم ماضی۔ کون (ن) کونًا۔ اموات و میتٌ مردہ۔ بے جان۔ اس کی جمع موتی بھی آتی ہے۔ یہ کان کی خبر ہے۔ اَحیا۔ ماضی۔ افعال ناقص۔ اِحیاءٌ۔ زندہ کرنا (حیی)۔

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ — پھر موت دیگا تم کو پھر زندہ کریگا تم کو پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

یُمِیتُ مضارع۔ اِفعال۔ اجوف۔ اِمَاتَۃٌ۔ مارنا (موت) یحیی مضارع۔ افعال

ناقص ۔ اِحیاءٌ (حیی) ۔ ترجعون مضارع مجہول ۔ رجع (ض) رُجُوعًا رجوع ہونا ۔ لوٹنا ۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب ۔

خَلَقَ ۔ ماضی (ن) خَلْقًا ۔ پیدا کرنا ۔ ما موصولہ ہے ۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ

پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف سو اس کو درست کر کے سات آسمان بنائے ۔

اِسْتَوٰی ماضی ۔ استفعال ۔ لفیف مقرون ۔ اِسْتِوَاءٌ سیدھا ہونا یا کرنا ۔ توجہ کرنا ۔ (سوی) سَوّٰی ۔ ماضی تفعیل ۔ تسویۃٌ درست کرنا ۔ سیدھا کرنا (سوی) هُنَّ کی ضمیر سماء کی طرف راجع ہے ۔ سبع ۔ عدد اصلی سات ۔

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٩﴾

اور وہ ہر چیز کے خوب جاننے والے ہیں ۔

عَلِیْمٌ مبالغہ بوزن فعیل ۔ خوب جاننے والا ۔ علم ۔

ع ۴ ۔ ۱۰ آیتیں

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ

اور جب فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ میں بنانے والا ہوں زمین پر اپنا ایک نائب ۔

قال ۔ ماضی ۔ قول (ن) قولًا ۔ اذ ۔ جب ۔ اس کے ساتھ فعل ماضی آئیگا اور معنی بھی ماضی کے ہونگے ۔ ملٰئکۃ و ۔ مَلَکٌ فرشتہ ۔ اس کی جمع ملائکت بھی آتی ہے ۔ اِنِّیْ اِنَّ + ی) بے شک میں ۔ جَاعِلٌ ۔ اسم فاعل ۔ جعل (ف) جَعْلًا ۔ خلیفۃٌ ۔ نائب ۔ جانشین ۔ ج ۔ خُلَفاء بوزن فُعَلاء خلف ۔

قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن

انھوں (فرشتوں) نے کہا کیا آپ

يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ ۚ — بنائیں گے اس میں جو فساد کریگا اس میں اور بہائیگا خون۔

یُفسدُ۔ مضارع۔ اِفعال۔ اِفساد (فسد) فیھا کی ضمیر ارض کی طرف راجع ہے
یَسفِکُ مضارع۔ سفک (ض) سَفکًا الماء اَوِ الدم بہانا۔ دِمَاءٌ و دَمٌ خون۔

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ — حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں آپ کی تعریف کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

نُسَبِّحُ۔ مضارع۔ تفعیل تسبیح۔ تسبیح بیان کرنا (سبح)۔ نُقَدِّسُ۔ مضارع تفعیل۔ تقدیس۔ پاکی بیان کرنا (قدس)۔

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٣٠ — فرمایا یقیناً میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اِنِّی (اِنَّ+ی)۔ اعلم۔ مضارع۔ تعلمون۔ مضارع۔ علم (س) عِلْمًا
ما موصولہ ہے۔

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ — اور (اللہ تعالیٰ نے) سکھائے آدم علیہ السلام کو نام سب کے سب پھر سامنے رکھا ان کو فرشتوں کے

عَلَّمَ ماضی۔ تفعیل تعلیم۔ سکھانا تعلیم دینا (علم) آدم۔ نبینا حضرت ابوالبشر کا نام۔ اسم جنس بھی ہے۔ ج اوادم اسم غیر منصرف۔ الاسماءَ۔ و اسمٌ۔ نام۔
کُلَّھا اسماء کی تاکید ہے۔ عَرَضَ ماضی (ض) عَرْضًا پیش کرنا۔ دکھانا۔ بصلہ علیٰ۔

فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝٣١ — پھر فرمایا تبلاؤ مجھ کو نام ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو۔

قال - ماضی - قول - اَنْبِئُوْا جمع امر - افعال مہموز - اِنْبَاءٌ - بتلانا - (نبیٌ) -
هٰؤُلَاءِ - اسم اشارہ قریب کے لئے - کنتم - ماضی - کون (ان) کونًا - صٰدِقِین
جمع مذکر سالم - کان کی خبر - صدق (ن) صَدْقًا -

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ	انھوں نے کہا آپ کی ذات پاک ہے
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ	کچھ بھی علم نہیں ہم کو مگر جو کچھ آپ نے سکھا
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾	ہم کو بے شک آپ ہی علیم حکیم ہیں -

قالوا - ماضی - سُبْحٰنَ اسم مصدر - پاک - یہ عموماً اضافی ترکیب یا ضمیر اضافی
کے ساتھ مستعمل ہے - جیسے سبحان اللہ - لا نفی جنس ہے - علم ج -
علوم - جمع مکسر بوزن فعول - اِلَّا حرف استثناء - ما - موصولہ - علّمت ماضی
تفعیل تعلیم (علم) الحلیم - الحکیم - مبالغہ بوزن فعیل - علم - حکم -

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	فرمایا اے آدم بتلا دو ان کو نام ان کے -

قال - ماضی - یا حرف ندا - اَنْبِئْ امر افعال - انباءٌ (نبیٌ)

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	پس جب بتلایا ان کو نام ان کے -

لَمَّا حرف شرط - اَنْبَاَ ماضی - اِفعال اِنْبَاءٌ بتلانا - خبر دینا (نبیٌ)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ	فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا تم سے کہ میں
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو

قال - ماضی - اَ - حرف استفہام - کیا - لم اَقُلْ دراصل اَقولُ تھا - لم کی وجہ
سے ل پر ـْ ہوا و گر گیا - لم کے ساتھ فعل مضارع آئیگا اور معنی ماضی منفی
کے ہونگے - اَعلَمُ مضارع علم (س) علمًا - غیب - پوشیدہ چیز - بعید -
ج - غِیاب - غُیُوب -

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا	اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ — جو کچھ تم چھپا رہے تھے۔

اعلم مضارع۔ علم۔ ما موصولہ۔ تُبْدُوْنَ مضارع افعال۔ اِبْدَاءٌ ظاہر کرنا (بدء)۔ کنتم تکتمون ماضی استمراری۔ کنتم ماضی۔ کَوْن تکتمون مضارع۔ کتم۔ کَتْمًا۔ الشی۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا — اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ — آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔

قلنا ماضی۔ قول۔ اسجدوا جمع امر۔ سجد (ن) سجودًا۔ جھکنا۔ پیشانی زمین پر رکھنا بصلہ ل۔ لِاٰدم۔ اسم غیر منصرف۔ ہونے کی وجہ بجائے ـِ کے ـَ ہوا۔ سَجَدُوا ماضی۔ سجد (ن) اِلَّا حرف استثنا۔ ابلیس شیطان کا نام۔ ج ابالیس۔ اسم غیر منصرف۔

اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ — اس نے نافرمانی کی اور تکبر کیا اور وہ ہوگیا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ — کافروں میں سے۔

اَبٰی ماضی (ف۔ض) اِبَاءً انکار کرنا۔ ناپسند کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ اِسْتَکْبَرَ ماضی استفعال۔ استکبار۔ متکبر ہونا۔ غرور کرنا (کبر) کان ماضی۔ کون۔ کافرین جمع مذکر سالم۔ کفر۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ — اور ہم نے کہا اے آدم رہو تم اور تمہاری بیوی

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ — جنت میں

قلنا ماضی۔ قول۔ اُسْكُنْ امر۔ سکن (ن) سُکُوْنًا۔ ٹھیرنا۔ سکونت اختیار کرنا انت ضمیر منفصل۔

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ — اور تم دونوں کھاؤ اس میں سے خوب

شِئْتُمَا ۠ — جہاں سے تم دونوں چاہو۔

کلا امر تثنیہ۔ وکُل۔ اکل (ن) اَکْلًا۔ کھانا۔ منھا کی ضمیر جنت کی طرف راجع ہے

رَغَداً بے حساب ۔ آسودہ ۔ حَیْثُ اسم ظرف ۔ جہاں جس جگہ ۔ شِئْتُمَا ماضی تثنیہ ۔ شیئ (ض) شَیْئاً ۔ چاہنا ۔

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ اور تم دونوں قریب نہ ہونا اس درخت کے

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے ۔

لا تقربا نہی تثنیہ ۔ ولا تقرب ۔ قرب (س) قربًا ۔ قریب ہونا ۔ شَجَرَۃ ۔ ج اَشْجَارٌ درخت ۔ تکونا ۔ دراصل تکونانِ تھا جواب نہی کی وجہ سے ہوا اور ن گر گیا ۔ ظٰلِمِین ۔ جمع مذکر سالم ۔ ظلم ۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا پس بہکایا ان دونوں کو شیطان نے اس سے

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ پس نکلوا دیا ان دونوں کو جس میں وہ دونوں تھے

اَزَلَّ ماضی ۔ افعال مضاعف ۔ اِزلالٌ ۔ بہکانا ۔ پھسلانا ۔ لغزش کرنا ۔ (زلل) عنھا کی ضمیر شجرۃٌ کی طرف راجع ہے ۔ اخرج ماضی افعال ۔ اِخراج (خرج) مِمَّا ۔ ما موصولہ ۔ کانا ۔ ماضی تثنیہ ۔ کون ۔ مِمَّا ۔ فِیہِ سے مراد جس عیش و آرام میں وہ تھے ۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اور ہم نے کہا (سب) نیچے اتر جاؤ تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن ہونگے ۔

قلنا ماضی ۔ قول ۔ اِھْبِطُوا جمع امر ۔ ھبط (س ض) ھَبْطًا ۔ ھُبُوطًا ۔ داخل ہونا ۔ اترنا ۔ عَدُوٌّ ۔ دشمن ج اَعداءٌ ۔ بوزن اَفعال ۔

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا اور

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ اسباب زندگی ہیں ایک معین وقت تک

مُسْتَقَرٌّ اسم مفعول ۔ استفعال ۔ مضاعف ۔ استقرارٌ ٹھہرنا (قرر) مَتَاعٌ مال و اسباب ۔ پونجی ج اَمْتِعَۃٌ ۔ حِیْنٌ وقت مقررہ اَحْیَانٌ ۔

فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ — پھر سیکھ لئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند کلمات۔ تو اللہ تعالے نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔

تَلَقّٰی ماضی۔ تفعّل۔ تَلَقِّی۔ سیکھنا (لقی)۔ کَلِمٰتٌ جمع مونث سالم۔ وکَلِمَةٌ۔ تَابَ ماضی۔ توب (ن) تَوْبًا بہ صلہ الیٰ توبہ کرنا۔ بہ صلہ علیٰ توبہ قبول کرنا۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝ — بیشک وہ ہی بڑے تواب رحیم ہیں۔

هُوَ برائے حصر مستعمل ہے۔ تَوَّاب ۔ مبالغہ۔ بوزن فعّال۔ (توب)۔

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ — ہم نے کہا نیچے اتر جاؤ اس سے تم سب

قلنا ماضی۔ قول۔ اِهۡبِطُوا جمع امر۔ هبط۔ ها کی ضمیر۔ جنت کی طرف راجع ہے۔ جمیعٌ۔ تمام سب۔ جمیع سے حضرات آدم و حوا علیہا السلام اور شیطان وغیرہ مراد ہیں۔

فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى — پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت

اِمَّا (ان + ما) ۔ اگر۔ پھر۔ یاتینَّ مضارع۔ بہ ل تاکید و ن ثقیلہ۔ ل محذوف اتی (ض)، اِتیانًا۔ آنا۔

فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝ — جو کوئی پیروی کرے میری ہدایت کی تو نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

تبع ماضی (س)، تَبَعًا۔ پیچھے چلنا۔ پیروی کرنا۔ یحزنون۔ مضارع۔ حزن (س) حزنًا۔ غمگین ہونا۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝ — اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو وہ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

کَفَرُوا ماضی کفر۔ کَذَّبُوْا ماضی تفعیل۔ تَکْذِیب۔ مصدر۔ جھٹلانا۔ کذب۔ اٰیات جمع مونث سالم۔ و۔ اٰیَۃٌ۔ آیت۔ نشانی۔ اَصحاب۔ جمع تکسیر۔ بوزن اَفعال۔ و۔ صاحب۔ ساتھی۔ ھم کی ضمیر اَصْحٰبُ النَّار کی طرف۔ اورھا کی ضمیر النّار کی طرف راجع ہے۔ خلدون جمع مذکر سالم (خلد)

ع ۵۔ سات آیتیں

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو میں نے انعام کیا تم پر۔

بنی اسرائیل۔ دراصل بَنُوْنَ اِسرائیلَ تھا یا حرف ندا کی وجہ سے مضاف پر ـــَـ ہوا اوربنین ہوا پھر مضاف کا ن گر گیا۔ بَنُوْن جمع مذکر سالم۔ و۔ اِبْنٌ بیٹا۔ اس کی جمع اَبْنَاءٌ بھی آتی ہے۔ اِسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام ہے اسم غیر منصرف۔ اُذْکُرُوْا جمع امر۔ ذکر (ن) ذِکْرًا یاد کرنا۔ ذکر کرنا۔ اَنْعَمْتُ ماضی اِفعال۔ اِنعام (نعم)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

اور پورا کرو میرے عہد کو میں پورا کرونگا تمہارے عہد کو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

اَوْفُوْا جمع امر۔ افعال۔ لفیف مفروق اِیفاءٌ پورا کرنا (وفی) اُوْفِ یہ دراصل اُوفی تھا۔ معنوی اعتبار سے پہلا جملہ شرطیہ ہے اس لئے دوسرا جملہ جزائیہ اُوْفِیْ سے ی گر گیا ـــِـ باقی رہا۔ اُوْفِ مضارع۔ اِیَّایَ ضمیر منفصل منصوب۔ دراصل فارھبوا انا تھا۔ انا پر ـــَـ ہونے کی وجہ سے اِیَّای سے بدل گیا۔ فارھبون دراصل فارھبونی تھا۔ ی کتابت میں حذف ہو گیا۔ اِرھبوا جمع امر رھب، (س) رَھْبَۃً خوف کرنا ڈرنا۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ — اور ایمان لے آؤ جو کچھ میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرنے والا ہے جو کچھ تمہارے پاس ہے۔

اٰمِنُوا جمع امر۔ ایمان۔ امن۔ بما ما موصولہ۔ اَنْزَلْتُ ماضی۔ افعال۔ اِنزال۔ نزل۔ ما اَنزلتُ کا اشارہ قرآن مجید کی طرف ہے۔ مُصَدِّقٌ۔ اسم فاعل۔ تفعیل تصدیق۔ تصدیق کرنا (صدق)۔ لما ما موصولہ۔ لما معکم کا اشارہ توراۃ کی طرف ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ — اور مت ہو جاؤ سب سے پہلے انکار کرنے والے اس کا۔

لا تکونوا۔ جمع نہی۔ کون۔ کافِر۔ اسم فاعل۔ کفر۔ بہ کی ضمیر اَنزَلتُ کی طرف راجع ہے۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ — اور مت بیچو میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

لَا تشتروا۔ جمع نہی۔ افتعال۔ اشتراءٌ۔ خریدنا۔ بیچنا (شری) فاتقونِ دراصل فاتقونی تھا۔ ی کتابت میں گر گیا۔ اِتقوا جمع امر۔ اِتّقاءٌ (و ق ی)۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ — اور مت ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور مت چھپاؤ حق کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

لا تلبسوا جمع نہی۔ لبس (ض) لَبْسًا پہننا۔ ملانا مشتبہ کرنا۔ تکتموا سے لا محذوف ہے۔ لا تکتموا جمع نہی۔ کتم (ن) کَتْمًا چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ تعلمون مضارع۔ علم۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ — اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

اقیموا جمع امر۔ افعال اجوف اقامۃٌ (قوم) اٰتوا جمع امر۔ افعال ناقص۔ ایتاءٌ اتی۔ اِرکعوا جمع امر۔ رکع (ف) رُکُوْعًا رکوع کرنا۔ عاجزی کرنا۔ سر جھکانا۔ الراکعین جمع مذکر سالم۔ و۔ راکعٌ (رکع)۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ — کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو

تامرون مضارع (امر) بِرٌّ نیکی۔ تنسون مضارع۔ نسی (س) نِسیاً۔ نِسْیَاناً۔ بھولنا۔

وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ — حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔

تتلون مضارع۔ تلو (ن) تِلَاوَۃً۔ الکتاب۔ پڑھنا۔ تعقلون مضارع عقل (ض) عَقْلاً۔ سمجھنا۔

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ — اور مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ساتھ۔

استعینوا جمع امر۔ استفعال جوف۔ استعانۃٌ۔ مدد طلب کرنا (عون)

وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾ — اور بے شک وہ بہت دشوار ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر نہیں۔

اِنّھا کی ضمیر استعینوا بالصبر والصلوٰۃ کی طرف راجع ہے۔ لکبیرۃٌ کا لام تاکیدی ہے۔ کبیرۃٌ صفت مشبہ۔ دشوار۔ شاق۔ بڑی۔ جمع کبائرُ۔ اِلَّا حرف استثنا۔ خاشعین جمع مذکر سالم۔ خشع (ف) خُشُوعاً۔ عاجزی کا اظہار کرنا۔ ڈرنا۔

الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ — جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور یہ کہ وہ اسکی طرف لوٹنے والے ہیں۔

یظنون مضارع۔ مضاعف۔ ظنن (ن) ظنّاً گمان کرنا۔ یقین کرنا۔ اَنَّھُمْ کی کی ضمیر خاشعین کی طرف راجع ہے۔ ملٰقوا ربھم دراصل ملٰقون ربھم تھا مضاف ہونے کی وجہ سے ن گر گیا۔ مُلٰقون جمع مذکر سالم۔ و۔ ملاقی۔

مُفَاعَلَۃٌ۔ ناقص۔ ملاقاتٌ۔ ملنا۔ ملاقات کرنا (لقی)، راجعون جمع مذکر سالم

رجع (ض) رَجْعًا۔ رُجوعاً۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ و۔ راجعٌ

ع۶ - تیرہ۱۳ آیتیں

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو میں نے تم پر انعام کیا اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تم کو تمام جہان والوں پر۔

انعمتُ ماضی۔ اِفعال۔ انعام۔ انعام کرنا (نعم) فضلت ماضی تفعیل۔ تفضیل۔ ترجیح دینا۔ فوقیت دینا (فضل) العالمین جمع مذکر سالم۔ و۔ عالم۔

وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور ڈرو اس دن سے نہیں بدلہ دیگا کوئی شخص کسی شخص کو کچھ بھی۔

اِتَّقُوا جمع امر۔ اِتِّقاءٌ (وقی) یومًا سے مراد یوم قیامت ہے۔ تجزی مضارع

جزی (ض) جزاءٌ بدلہ دینا۔

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور نہیں قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش اور نہیں لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔

یُقْبَلُ مضارع مجہول۔ قبل (س) قبولًا۔ قبول کرنا۔ لینا۔ منها کی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے۔ شفاعةٌ۔ سفارش۔ یُؤخَذُ مضارع مجہول۔ اخذ (ن) اَخذاً لینا۔ عدلٌ اسم۔ انصاف۔ معاوضہ۔ برابری۔ ج۔ اَعْدَال۔ یُنصَرونَ مضارع مجہول۔ نَصر (ن) نصراً مدد کرنا۔ یہ دراصل وھم لا یُنصَرُونَ ہے۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ — اور جب نجات دی ہم نے تم کو فرعون کی قوم سے جو پہنچایا کرتے تھے تم کو برا عذاب

نجینا ماضی تفعیل ناقص۔ تنجیۃ رہائی دلانا (نجو) ال۔ اولاد۔ قوم۔ ساتھی۔ فرعون۔ ہر بادشاہ مصر کو فرعون کہا جاتا تھا۔ اسم غیر منصرف۔ ج۔ فَرَاعِنَۃ۔ یسومون۔ مضارع۔ سوم (ن) سَوْما۔ تکلیف دینا۔ کان۔ محذوف ہے۔

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

يُذَبِّحُوْنَ مضارع تفعیل۔ تذبیح۔ ذبح کرنا۔ کاٹنا (ذبح) ابناءٌ۔ و۔ اِبْنٌ بیٹا۔ یَسْتَحْیُوْنَ مضارع۔ استفعال ناقص۔ اِسْتِحْیَاءٌ زندہ چھوڑنا (حیی) نساءٌ۔ و۔ امراۃٌ۔ عورت۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ — اور اس میں تمہارے لئے بڑی آزمائش (تھی) تمہارے رب کی طرف سے۔

بَلَاءٌ۔ آزمائش۔ امتحان مصیبت۔ نعمت۔ دراصل بَلَاءٌ عَظِیْمٌ مِنْ رَّبِّکُمْ ہے عظیم بلاءٌ کی صفت ہے۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ — اور جب ہم نے راستہ نکالا تمہارے لئے سمندر میں

فرقنا ماضی (ن) فُرُوْقًا۔ الطریقُ۔ راستہ کا واضح ہونا۔ راستہ نکالنا۔ پھاڑنا البحر۔ سمندر۔ ج۔ بحارٌ۔ بُحورٌ۔

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ — پس بچا لیا تم کو اور غرق کر دیا قوم فرعون کو اور تم دیکھ رہے تھے۔

اَنْجَیْنَا ماضی۔ افعال ناقص۔ اِنْجَاءٌ نجات دلانا۔ (نجو) اغرقنا ماضی۔ افعال۔

اِغراقٌ ڈبو دینا (غرق) تنظرون مضارع۔ نظر (ن) نَظْرًا (بہ صلہ اِلیٰ) دیکھنا۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى — اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً — چالیس راتوں کا

وٰعَدْنَا ماضی۔ مفاعلہ مثال۔ مواعدہ وعدہ کرنا (وعد) موسیٰ اسمٌ الآخرہ معتل۔ اس اسم پر ہر حالت میں سکون ہوگا جیسے اِلیٰ موسیٰ۔ اربعین دراصل اربعونَ تھا مفعول ہونے کی وجہ سے اربعین ہوا۔ چالیس۔ لیلۃً رات۔ ج۔ لیالٍ۔

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ — پھر اختیار کر لیا تم نے بچھڑے کو ان کے بعد
بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ — اور تم ظالم تھے۔

اِتَّخَذْتُم ماضی۔ افتعال۔ اِتِّخَاذٌ (اخذ) اتخاذ میں مادہ کا و۔ ت سے بدل گیا۔ اختیار کرنا۔ پکڑنا۔ عِجْلٌ بچھڑا۔ ج۔ عُجُوْلٌ۔ عِجَالٌ۔ ہ کی ضمیر موسیٰ علیہ السلام کی طرف راجع ہے۔ ظٰلِمُوْن جمع مذکر سالم۔ و۔ ظالم (ظلم)۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ — پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس کے بعد شاید
ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ — کہ تم شکر کرو۔

عَفَوْنَا ماضی۔ عفو (ن) عَفْوًا بہ صلہ عن۔ درگزر کرنا۔ معاف کرنا۔ بَعْدَ ذٰلِكَ سے بچھڑے کے اختیار کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ لَعَلَّ حرف تمنّا۔ یہ ایسی تمنا کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جس کے پوری ہونے کی توقع ہے۔ تشکرون مضارع۔ شکر (ن) شُكْرًا۔ شکر ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ قدر جاننا۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — اور جب دیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب
وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ — اور فرقان شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

اٰتَينا ماضی۔ افعال ناقص۔ اِیتاءٌ دینا (اتی) الکتاب سے مراد توراۃ ہے۔

الفرقان حق و باطل کو جدا کرنے والا۔ صدق وکذب میں فرق کرنے والا۔ احکام شرعیہ معجزے۔ تھتدون۔ مضارع۔ افتعال ناقص۔ اِھتداءٌ ہدایت پانا (ھدی)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے اے میری قوم بے شک تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر

یقوم دراصل یا قومی تھا یا حرف ندا ہے کتابت میں ی حذف ہوگیا۔ ظلمتم ماضی۔ ظلم (ض) ظُلْمًا ظلم کرنا۔

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

بسبب اختیار کرنا تمہارا بچھڑے کو۔ پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی حضور میں۔ پس قتل کرو اپنے لوگوں کو۔

ب سببیہ ہے۔ اِتّخاذ مصدر افتعال۔ اختیار کرنا۔ تُوبُوا جمع امر (توب) بارئ پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ سے ہے۔ اقتلوا (ن) قتلاً مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ انفسکم سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے گوسالہ پرستی اختیار کی تھی۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴

یہی بہتر ہے تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے پاس تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی بے شک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

تاب ماضی۔ توب۔ ھُوَ برائے حصر۔ تَوّاب۔ مبالغہ۔ بوزن فعّال۔ توب۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ ہم ہرگز یقین نہیں کریں گے آپ کا یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں اللہ کو علانیہ

قلتم ماضی۔ قول۔ لَنْ نُؤمِنَ۔ لن کی وجہ سے مضارع کو نصب ہوا۔ نُؤمن مضارع ایمان (امن) حتّٰی نَرٰی دراصل حَتّٰی اَنْ نَرٰی ہے اَنْ محذوف ہے۔ نرٰی

مضارع ۔ رای (ف) رَاْیًا ۔ رُوْیَۃً دیکھنا۔

فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

پس آلیا تم کو بجلی کی کڑک نے اور تم دیکھ رہے تھے۔

اخذت ماضی ۔ اخذ (ن) اَخْذًا لینا، پکڑنا ۔ صاعقۃٌ چیخ ۔ کڑک ۔ ج ۔ صَوَاعِق ۔ تنظرون مضارع ۔ نظر ۔

ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد شاید کہ تم شکر کرو۔

بعثنا ماضی ۔ بعث (ف) بَعْثًا اٹھانا ۔ المیتَ دوبارہ زندہ کرنا ۔ تشکرون مضارع (شکر)۔

وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ

اور سایہ کیا ہم نے تم پر ابر کا ۔ اور اتارا ہم نے تم پر من و سلویٰ ۔

ظَلَّلْنَا ماضی تفعیل مضاعف ۔ تظلیل ۔ سایہ ڈالنا ۔ سایہ کرنا (ظلل) غمام ۔ بادل ابر کا ٹکڑا ۔ ج ۔ غمائِمُ ۔ انزلنا ماضی ۔ انزال (نزل) اَلْمَنُّ ۔ ایک سفید نباتاتی مادہ جو شہد کی طرح میٹھا اور گوند کی طرح جم جاتا ہے ۔ اَلسَّلْوٰی ۔ بٹیر کے مانند ایک پرندہ ہے یہ دونوں چیزیں اب بھی اس علاقہ میں پائے جاتے ہیں ۔

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ؕ

کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تم کو دی ہیں ۔

کُلُوْا جمع امر ۔ اکل ۔ طیبات جمع مونث سالم ۔ و ۔ طیبۃٌ پاکیزہ چیز ۔ ما موصولہ ۔ رزقنا ماضی ۔ (رزق)۔

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَہُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور انھوں نے کچھ نقصان نہ کیا ہمارا لیکن وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ۔

ظلموا ماضی۔ ظلم۔ ظُلمًا۔ کانوا ماضی۔ کون۔ یظلمون۔ مضارع ظلم۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ اور جب ہم نے کہا داخل ہو جاؤ اس بستی میں

قلنا۔ ماضی۔ قول۔ ادخلوا جمع امر۔ دخل (ن) دُخُولًا۔ داخل ہونا۔

قریۃ بستی یا گاؤں ج۔ قُرٰی۔ اکثر مفسرین نے اس قریۃ کا نام اریحا (JERICHO) بتلایا ہے۔ یہ فلسطین کا مشہور شہر بحر مردہ کے شمالی ساحل سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جو اب بھی موجود ہے۔

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا پس کھاؤ اس میں سے جہاں سے تم چاہو خوب

كُلُوْا جمع امر۔ و۔ کل۔ مِنْهَا کی ضمیر قریۃ کی طرف راجع ہے۔ شِئْتُمْ ماضی شیئ

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ اور داخل ہو دروازے میں جھکے ہوئے (انکساری سے) اور کہتے جاؤ مغفرت مغفرت ہم بخش دینگے تمہاری خطائیں۔ اور زیادہ دینگے نیک کام کرنے والوں کو۔

ادخلوا جمع امر۔ دخل۔ باب دروازہ۔ ج ابواب۔ سُجَّدًا سجدہ کرتے ہوئے اسم فاعل۔ و۔ ساجد۔ یہاں حال واقع ہوا ہے۔ قولوا جمع امر۔ قول حِطَّةٌ توبہ بخشش۔ مغفرت۔ نغفر مضارع۔ غفر (ض) غُفْرًا ڈھانکنا چھپانا۔ الذنوب معاف کرنا۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے آخری حرف ساکن ہو گیا۔ خطایا۔ و۔ خَطِيْئَةٌ غلطی۔ قصور۔ خطاء۔ سنزید۔ س برائے مستقبل قریب مستعمل ہے۔ نزید۔ مضارع۔ زید (ض) زیادۃً۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ المحسنین جمع مذکر سالم۔ افعال۔ احسان کسی کام کو عمدگی سے کرنا (حسن)۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا پھر بدل ڈالا بات کو ان لوگوں نے جو ظلم کئے

غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ — اس کے خلاف جو کہی گئی تھی اُن سے۔

بَدَّلَ ماضی تفعیل۔ تبدیل۔ بدل دینا (بدل) ظلموا۔ ماضی۔ ظلم (ض) ظُلْماً

قیل۔ ماضی مجہول۔ قول۔

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ — تو نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر جو ظلم کئے آفت آسمان سے بہ سبب اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

انزلنا ماضی۔ افعال۔ انزال۔ نزل۔ رجز۔ عذاب۔ آفت۔ گندگی۔ کانوا یفسقون۔ ماضی استمراری۔ یفسقون مضارع۔ فسق (ض۔ن) فِسْقاً فُسُوْقاً۔ نافرمانی کرنا۔ راہ حق سے ہٹ جانا۔

ع ۷ ۔ دو آیتیں

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے

اسْتَسْقٰى ماضی۔ استفعال ناقص۔ استسقاءٌ۔ پانی طلب کرنا (سقی)

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ — تو ہم نے کہا مارو اپنے عصا کو پتھر پر۔

قلنا ماضی۔ قول۔ اِضْرِبْ امر۔ ضرب۔ الحجر پتھر۔ ج حِجار۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ — پس پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے۔

اِنْفَجَرَتْ ماضی۔ انفعال۔ اِنفجار پھوٹ نکلنا۔ بہ نکلنا۔ جاری ہونا (فجر)

منهُ کی ضمیر حجر کی طرف راجع ہے۔ اِثنتا۔ عشرۃٌ بارہ۔ عدد اصل۔ عیناً چشمہ۔ ج۔ عُیُونٌ۔ اَعْیُنٌ۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ — جان لیا ہر گروہ نے اپنے گھاٹ کو۔

عَلِمَ ماضی - علم (س)، اناس جمع الجمع - ناس لوگ - مشربٌ - اسم ظرف مکان - گھاٹ - شرب (ض)۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ — کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے۔

كُلُوْا جمع امر۔ کُل - اِشْرَبُوا - جمع امر۔ شرب۔

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ — اور مت پھرو زمین میں فسادی بنکر۔

لا تَعْثَوا جمع نہی۔ عثو (ن) عُثُوًّا فساد وکفر میں مبالغہ کرنا۔ مفسدین جمع مذکر سالم۔ افعال۔ افساد۔ فساد کرنا (فسد)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ — اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے ایک کھانے پر۔

قلتم۔ ماضی۔ قول۔ لَنْ نفی تاکید کے لئے مستعمل ہے اور ناصب مضارع نَصْبِرُ مضارع۔ صبر (ض) صَبْرًا صبر کرنا۔

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ — پس دعا کیجئے اپنے رب سے کہ نکالے ہمارے لئے جو کچھ اگاتی ہے زمین۔

اُدْعُ امر (دعو ن) دُعاءٌ مدد طلب کرنا۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ مانگنا یُخْرِجْ مضارع جواب امر۔ افعال۔ اخراج (خرج) مِمَّا میں ما موصولہ۔ تُنْبِتُ۔ مضارع افعال۔ اِنباتٌ اگانا۔ نبت اس کا فاعل ارضٌ ہے۔

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا — اپنی سبزیاں اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

بقلٌ سبزی۔ ترکاری۔ ج۔ بُقُولٌ۔ قِثّاءٌ ککڑی۔ فُومٌ۔ چنا۔ گیہوں۔ لہسن ج۔ فومانٌ۔ عدسٌ۔ وعدسۃٌ۔ مسور۔ بصلٌ پیاز۔ ھا کی ضمیر (اَرْضٌ) کی طرف راجع ہے۔

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ — کہا کیا بدل دینا چاہتے ہو اس کو جو ادنیٰ ہے اس سے جو بہتر ہے۔

اَ حرف استفہام تستبدلون مضارع۔ استفعال۔ اِستبدالٌ بدل دینا (بدل)

اَدْنٰى اسم تفضیل بوزن اَفْعَلُ۔ بہت گھٹیا۔ ارذل۔ خیر کے مقابلہ میں (دنی)

خیرٌ اسم تفضیل۔ بہت بہتر۔ بہت نیک۔

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ — اترو کسی شہر میں۔ پس بے شک تمہارے لئے ہے جو تم نے مانگا۔

اِھبطوا۔ جمع امر۔ ھبط۔ مصر۔ کسی بھی شہر کو کہا جاتا ہے۔ ج اَمصار۔ سَاَلْتُمْ ماضی سَاَلَ (ف) سُوَالًا سوال کرنا۔ مانگنا۔

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق — اور ڈالی گئی ان پر ذلت اور تنگدستی۔

ضُرِبَتْ ماضی مجہول۔ ضرب۔ ذِلَّۃٌ۔ رسوائی۔ ذلت۔ مَسْکَنَۃٌ اسم مصدر محتاجی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ — اور وہ مستحق ہو گئے اللہ کے غضب کے۔

بَآءُوْا ماضی۔ بوءان) بَوْءٌ بہ صلہ ب۔ لوٹنا۔ مستحق ہونا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ — وہ اس لئے کہ وہ انکار کیا کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا۔

کانوا یکفرون ماضی استمراری (کون۔ کفر)

وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ — اور وہ قتل کیا کرتے تھے نبیوں کو

الحَقِّ — ناحق۔

یقتلون۔ مضارع۔ قتل (ن) قَتْلاً۔ قتل کرنا۔ النبیین جمع مذکر سالم و۔ نَبِیٌّ

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ — وہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔

عَصَوْا ماضی۔ عَصْیاً نافرمانی کرنا۔ کانوا یعتدون ماضی استمراری۔ یعتدون مضارع۔ اِفتِعال ناقص۔ اِعْتِدَاءٌ تجاوز کرنا (عدی)

ع ۸۔ دس آیتیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيْنَ۔ — بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی اور نصاریٰ اور صابی ہوئے۔

اٰمنوا ایمان۔ امن۔ ھادوا ماضی۔ ھود (ن) ھوداً یہودی بننا۔ توبہ کرنا۔

النصٰرٰی و۔ نصرانی۔ الصَّابِئِیْنَ جمع مذکر سالم۔ و۔ صابی۔ ایک فرقہ کا نام ہے جو خدا کا قائل تھا۔ اور بعض آسمانی کتب کو مانتا تھا۔ فرشتوں اور ستاروں کی پرستش بھی کرتا تھا۔

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا۔ — جو ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جنہوں نے نیک کام کیا۔

اٰمَنَ ماضی۔ ایمان (امن) عَمِلَ۔ ماضی (س) عَمَلاً۔ اٰمن بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ سے مراد بموجب قرآن مجید اللہ تعالےٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لانا ہے۔
عَمِلَ صَالِحًا سے مراد قرآن مجید کے مطابق نیک عمل کرنا ہے۔ جس کا نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ — تو ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے

وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ — پس اور نہیں خوف ہوگا ان کو اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

یحزنون مضارع۔ حزن۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — اور جب لیا ہم نے تم سے عہد اور بلند کیا ہم نے تمہارے اوپر طور کو۔

اَخَذْنَا ماضی۔ اخذ (ن) اَخْذًا لینا۔ اختیار کرنا۔ میثاق۔ عہد۔ اقرار۔ ج۔ مواثق۔ وثق۔ رفعنا ماضی رفع (ف) رَفعًا۔ اٹھانا۔ الطور۔ ہر پہاڑ کو کہا جاتا ہے۔ اور ایک مخصوص پہاڑ کا نام ہے جو وادی سینا میں واقع ہے۔

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ — لو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے پوری قوت سے۔

خذوا جمع امر۔ اخذ۔ اتینا ماضی۔ ایتاءً (اتی)

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ — اور یاد کرو جو کچھ اس میں ہے شاید کہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔

اذکروا جمع امر۔ ذکر۔ فیہ کی ضمیر۔ توراۃ کی طرف راجع ہے۔ تتقون مضارع اِتقاءً (وقی)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ — پھر تم پھر گئے اس کے بعد۔

تَوَلَّيتم ماضی تفعّل ناقص۔ تَوَلِّی اعراض کرنا۔ پھر جانا (ولی)

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ — سو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو تم ہوتے نقصان اٹھانے والوں میں۔

لو حرف شرط۔ اگر۔ لَكُنتم کا ل۔ لو کے جملہ جزائیہ کا (ل) ہے۔ خسرین جمع مذکر سالم۔ خسر (س) خسراً نقصان اٹھانا۔ گمراہ ہونا۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا — اور تم خوب جان چکے ہو جنہوں نے تجاوز کیا

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ ۔ تم میں سے ہفتہ کے بارے میں۔

لقد کال تاکید اور قد ماضی قریب کے لئے ہے۔ علمتم۔ ماضی علم۔ اعتدوا ماضی۔ اعتداءٌ۔ عدی۔ السبت ہفتہ کا دن۔ ج۔ سبوتٌ۔ سبتٌ آرام لینا۔

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾ تو ہم نے کہا ان سے ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے۔

قلنا ماضی۔ قول۔ کونوا جمع امر۔ کون۔ قردةٌ جمع کسر۔ و۔ قردٌ خاسئین جمع مذکر سالم۔ خسی (س) خسئًا دور ہونا۔ دھتکارنا۔ یہودیوں کے ہاں ہفتہ کا دن مقدس تھا۔ آرام لینے کا رواج تھا۔ اس کی نافرمانی کی گئی۔ سزا ملی۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا ۔ پھر ہم نے کیا اس کو عبرت ان کے لئے جو وہاں تھے اور بعد والوں کے لئے۔

جَعَلْنَا ماضی۔ جعل۔ ھا کی ضمیر اس واقعہ کی طرف راجع ہے۔ نکالٌ عبرت سزا۔ بین یدیھا۔ دراصل بین یدان ھا تھا۔ بین کی وجہ سے یدین ہوا اور مضاف ہونے کی وجہ سے ن گر گیا۔ ھا کی ضمیریں اسی واقعہ کی طرف راجع ہیں۔

وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾ اور نصیحت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کیلئے

متقین جمع مذکر سالم۔ و۔ متقی۔ اتقاءٌ (وقی)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے بے شک اللہ تعالےٰ حکم دیتا ہے تم کو کہ تم قربانی دو ایک گائے کی۔

یامر مضارع۔ امر (ن)، اَنْ تَذْبَحُوْا دراصل تذبحون تھا اَن کی وجہ سے

(ے) ہوا اور ن گر گیا ۔ ذبح (ف) ذَبۡحًا ۔ کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔ بقرۃٌ گائے یا بیل
جمع بقرٌ ۔ بقراتٌ ۔ گائے کی قربانی کے اس قصہ کی مناسبت سے اس سورۃ
کا نام سورۃ البقرۃ رکھا گیا ۔

قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾

انہوں نے کہا کیا آپ ہماری ہنسی کر رہے ہیں (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے ۔

قالوا ماضی ۔ قول ۔ أ حرف استفہام ۔ تتخذ وا مضارع ۔ اِتخاذٌ (اخذ) ھزواً
مصدر ۔ مذاق ٹھٹھا ہنسی (ھزء) اعوذ ۔ مضارع ۔ عوذ ۔ اکون ۔ مضارع
کون ۔ جاھلین ۔ جمع مذکر سالم ۔ جاھل اسم فاعل ۔ جھل (س) جَھۡلًا ۔
ان پڑھ ہونا ۔ نہ جاننا ۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ؕ

دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ وضاحت کرے ہمارے لئے کہ وہ کیسی ہو ۔

اُدۡعُ امر ۔ دعو ۔ یُبَیِّنۡ مضارع تفعیل ۔ تبیین ۔ واضح کرنا (بین) ادع کا
جواب امر ہے اس لئے مضارع کا آخر حرف ساکن ہو گیا ۔ ما ۔ استفہامیہ ۔ ھی کی ضمیر
بقرۃ کی طرف راجع ہے ۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ

(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ کنواری ۔ ادھیڑ ہو ۔ ان کے درمیان ۔

فارضٌ ۔ اسم فاعل ۔ بوڑھا ج ۔ فوارضُ ۔ بِکۡرٌ جوان ۔ ان بیاہا ۔ والدین کا پہلا
بچہ ۔ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے ۔ ج ۔ اَبکارٌ ۔ عوان ۔ ادھیڑ عمر ۔
ج ۔ عُوۡنٌ ۔

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ سو کر ڈالو جس کا تم کو حکم ملا ہے۔

اِفعلوا جمع امر۔ فعل (ف) فَعلاً کرنا۔ تومرون مضارع مجہول۔ امر (ن)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ انہوں نے کہا دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ وضاحت کرے ہمارے لئے کہ کیسا رنگ ہو اس کا

ادع۔ امر۔ دعو۔ یُبَیِّن مضارع تفعیل۔ تبلیین۔ ادع کا جواب امر ہے اسلئے ن ساکن ہے۔ لون۔ رنگ۔ ج۔ اَلوان۔ ھا کی ضمیر بقرہ کی طرف راجع ہے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہے زرد رنگ کی۔ شوخ زرد رنگ والی جو خوش کرے دیکھنے والوں کو۔

صَفراءُ جمع بوزن فُعلاءُ۔ و۔ اصفر۔ زرد رنگ۔ فاقِعٌ اسم فاعل۔ خالص صاف رنگ۔ فقع (ف) فقعًا۔ صاف زرد رنگ ہونا۔ فَقَعَ (ن) فقوعًا سرخ رنگ کے لئے مستعمل ہے۔ تَسُرُّ مضارع۔ مضاعف۔ سر (ن) سُرورًا خوش کرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ النّٰظِرِین جمع مذکر سالم۔ نظر۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ انہوں نے کہا دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ وضاحت کرے ہمارے لئے کہ وہ کیسی ہو۔ اسلئے کہ گائیں مشابہ ہوگئیں ہم پر۔

تَشٰبَهَ ماضی۔ تفاعل تشابہ مشابہ ہونا (شبہ) بقرۃ سے ۃ کو حذف کرکے جمع تکثیر بنائی گئی۔

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ اور یقیناً ہم ان شاء اللہ ضرور ہدایت پا جائیں گے

اِنَّا در اصل (اِنّ + نا) تھا۔ شاءَ ماضی۔ شیءٌ (ف) لمھتدون۔ کا ل تاکید ی

ہے۔ مُهتدون جمع مذکر سالم۔ اهتداءٌ (هدی)

قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّاشِیَةَ فِیْهَا ؕ

(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہو جو نہ ہو محنت کرنے والی جو نہ جوتتی ہو زمین کو اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو سالم ہو اس پر کوئی دھبہ نہ ہو۔

ذلولٌ مبالغہ بوزن فعول۔ مطیعہ۔ محنتی۔ ج۔ ذُلُلٌ (ذ لل) تُثِیْرُ مضارع افعال اجوف۔ اِثَارَةٌ کھودنا۔ ہل چلانا۔ (ثور) تسقی مضارع۔ سقی (ض) سَقْیًا۔ پلانا۔ سیراب کرنا۔ الحرث کھیتی یا کھیت لا نفی جنس ہے۔ شیۃٌ داغ۔ دھبہ۔

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ

انہوں نے کہا اب آپ ٹھیک پتہ لائیے۔

اَلْـٰٔنَ۔ اب اس وقت۔ جِئْتَ ماضی۔ جئ (ض) جِئْیًا۔ آنا۔ بصلہ ب لانا۔

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

پھر انھوں نے اس کو ذبح کیا اور قریب تھا کہ وہ ایسا نہ کریں۔

ذبحوا ماضی۔ ذبح۔ ما نافیہ۔ کادوا ماضی۔ کود (س) افعال مقاربہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ کودٌ قریب ہونا۔ بصورت اثبات۔ بعد کو آنے والا فعل واقع نہیں ہوا۔ ہونے کے قریب ہوتا۔ بصورت نفی بعد کو آنے والا فعل واقع ہو گیا لیکن عدم وقوع کے قریب تھا۔ ارادہ۔ خواہش۔ یفعلون مضارع۔ فعل۔

ع ۹ ۔ گیارہ آیتیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ

اور جب قتل کیا تم نے ایک شخص کو پھر اختلاف کیا تم نے اس میں۔

قتلتم ماضی۔ قتل۔ قتلاً۔ فادّراءتم۔ ماضی افتعال اِدّراءٌ اختلاف کرنا۔ دھوکہ دینا۔ ایک دوسرے پر ڈالنا۔ (دری) دراصل تدّرأتم تھا افتعال کی ت۔ د سے بدل گئی۔ اور مشدد ہوگئی۔ ھا کی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے۔

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ اور اللہ تعالے ظاہر کرنے والے ہیں جو کچھ تم چھپارہے تھے۔

مُخْرِجٌ اسم فاعل۔ افعال۔ اخراج نکالنا۔ ظاہر کرنا (خروج) کنتم تکتمون ماضی استمراری۔ کنتم ماضی۔ کون۔ تکتمون مضارع۔ کتم (ن)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ تو ہم نے کہا مارو اس پر (گائے کا) کوئی ٹکڑا

قلنا ماضی۔ قول۔ اِضربوا جمع امر۔ ضرب ہٗ کی ضمیر مقتول کی طرف راجع ہے ھا کی ضمیر بقرۃ کی طرف راجع ہے۔ مذبوح گائے کا ایک ٹکڑا میت پر مارنے سے مردہ زندہ ہوا اور اس نے اپنے قاتل کا پتہ بتادیا اور پھر مرگیا۔

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اسی طرح زندہ فرماتے ہیں اللہ تعالے مردوں کو اور دکھلاتے ہیں تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

یحی مضارع۔ افعال ناقص۔ احیاءٌ زندہ کرنا (حیی) الموتیٰ۔ و۔ میتٌ۔ مردہ۔ اس کی جمع اَمواتٌ بھی آتی ہے۔ یُری مضارع افعال۔ اِراءۃٌ۔ دکھلانا (رای)۔ تعقلون مضارع۔ عقل (ض) عقلاً۔ عقل رکھنا۔ سمجھدار ہونا۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ پھر سخت ہوگئے تمہارے دل اسکے بعد۔

قَسَتْ ماضی۔ قسو (ن) قسوۃٌ سخت ہونا۔ من بعد ذٰلک کا اشارہ گذشتہ واقعہ کی طرف ہے۔

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط
تو وہ ہو گئے پتھر کے مانند یا اس سے زیادہ سخت۔

ھی کی ضمیر قلوب کی طرف راجع ہے۔ الحجارۃ۔ و۔ حجر پتھر۔ اَشَدُّ اسم تفضیل۔ بہت زیادہ (شدد) قسوۃٌ مصدر۔ سخت ہونا۔

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ط
اور بلاشبہ پتھروں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جس سے پھوٹ نکلتی ہیں نہریں۔

لَمَا۔ ل تاکید۔ ما موصول۔ يَتَفَجَّرُ مضارع۔ تفعّل۔ تفجّر۔ الماء جاری ہونا۔ بہ نکلنا۔ پھوٹ نکلنا (فجر) مِنْهُ کی ضمیر حجرٌ کی طرف راجع ہے۔ اَنْهٰرٌ و۔ نَهْرٌ۔ نہر۔

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ط
اور بلاشبہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو تڑکتا ہے پھر اس سے نکلتا ہے پانی۔

يَشَّقَّقُ مضارع۔ در اصل يَتَشَقَّقُ تھا۔ تفعّل کی ت کو ش سے بدل دیا گیا۔ تفعّل مضاعف۔ تشقّقٌ۔ شق ہونا۔ تڑکنا۔ پھٹ جانا (شقق) يَخْرُجُ مضارع خرج (ن) خُرُوجًا نکلنا۔

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط
اور بلاشبہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو گر پڑتا ہے اللہ تعالٰی کی ہیبت سے۔

یھبط مضارع۔ ھبط۔ هُبُوطًا۔ اترنا۔ گرنا۔ خَشْيَةٌ ڈر۔ ہیبت۔ خشیت اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم شامل ہو۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾
اور اللہ تعالٰی غافل نہیں ہیں اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

غافل اسم فاعل۔ غفل (ن) غُفُولًا غَفْلَةً بھول جانا۔ غافل ہونا۔ عمّا

(عن+ما) تعلمون مضارع (علم)۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ — کیا تم توقع رکھتے ہو کہ ایمان لے آئیں گے تمہارے لئے (تمہارے کہنے سے)

اَ حرف استفہام۔ تطمعون مضارع۔ طمع (س) طَمَعًا لالچ کرنا۔ اَنْ یومنوا دراصل یومنون تھا۔ اَن کی وجہ سے ۔ ہوا اور ن گر گیا۔

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ — اور تحقیق ان میں ایک فرقہ ایسا تھا جو سنتا

يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ — تھا اللہ تعالےٰ کا کلام۔

قد برائے تحقیق۔ کان۔ ماضی (کون) فریقٌ فرقہ۔ جماعت۔ یسمعون مضارع سمع

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا — پھر بدل دیتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد حالانکہ

عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ — وہ جانتے تھے۔

يُحَرِّفُوْنَ مضارع تفعیل۔ تحریف۔ القول۔ بات کو اس کے موقع سے پھیر دینا۔

(حرف) ہٗ کی ضمیر کلام اللہ (توراۃ) کی طرف راجع ہے۔ عقلوا ماضی۔ عقل۔ یعلمون مضارع۔ علم۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ — تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے۔

لقوا ماضی۔ لقی۔ اٰمنوا ماضی۔ ایمان (امن) قالوا ماضی۔ قول۔ اٰمنّا ماضی ایمان (امن) اذا کی وجہ سے مضارع کے معنی ہونگے۔

وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ — اور جب تنہائی میں ملتے ہیں ان میں کے بعض بعضوں سے۔

خلا ماضی۔ خلو۔ فعل فاعل سے مقدم ہونے کی وجہ سے واحد استعمال ہوا۔ بعضهم الی بعضٍ سے مراد منافقین و یہود مراد ہیں۔

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ — وہ کہتے ہیں کیا تم بیان کرتے ہو ان سے جو کچھ کہ ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے تم پر۔

قَالُوْا ماضی۔ قول۔ اذا کی وجہ سے مضارع کے معنی ہوئے۔ آ حرف استفہام۔ تحدثون۔ مضارع تفعیل۔ تحدیث۔ بیان کرنا۔ خبر دینا۔ (حدث) ھم کی ضمیر مسلمانوں کی طرف راجع ہے۔ ما موصول۔ فتح ماضی۔ فتح۔ فتحاً کھولنا ظاہر کرنا

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۷۶ — تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے اس کی وجہ سے تمہارے رب کے پاس کیا تم نہیں سمجھتے۔

لِيُحَآجُّوْ دراصل لِاَنْ يُحَآجُّوْنَ تھا۔ ان کی وجہ سے ے ہوا اور ن گر گیا۔ یہاں اَنْ محذوف ہے۔ يُحَآجُّوْا مضارع۔ منصوب۔ مفاعلہ مضاعف۔ محاججۃ جھگڑا کرنا۔ حجت کرنا۔ (حجج) بِهٖ کی ضمیر بما فتح اللہ کی طرف راجع ہے تعقلون مضارع۔ عقل (ض)۔

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۷ — کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

اَ وَ حرف استفہام۔ یعلمون مضارع۔ علم (س)، ما موصولہ يُسِرُّوْنَ مضارع۔ افعال مضاعف۔ اِسْرارٌ۔ بھید۔ چھپانا۔ (سرر) يُعْلِنُوْنَ مضارع اِفعال۔ اعلان۔ ظاہر کرنا (علن)

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۷۸ — اور ان میں بعض ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو سوائے آرزوؤں کے اور وہ صرف گمان کرتے ہیں۔

منھم سے مراد یہودی ہیں۔ اُمِّيُّوْنَ جمع مذکر سالم۔ و۔ اُمّی ان پڑھ یعلمون

مضارع۔ علم (ض) الکتب سے مراد توراۃ۔ اَمَانِیّ واِمنیۃٌ ارمان۔ آرزو

خوش فہمی۔ یظنون۔ مضارع (ظنن)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ — پس خرابی ہے اُن لوگوں کے لئے جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے۔

وَیلٌ خرابی۔ عذاب۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ یکتبون مضارع کتب (ن)

کِتَابًا۔ الکتبَ۔ لکھنا۔ ایدی۔ و۔ یدٌ۔ ہاتھ۔

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ — پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے۔

یقولون مضارع قول۔

لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ — تاکہ وہ لیں اس سے تھوڑی قیمت۔

لِیَشتَرُوا دراصل لِاَنْ یشترون تھا۔ اَن کی وجہ سے ن گر گیا۔ اَن محذوف ہے یشتروا مضارع۔ افتعال ناقص۔ اِشتِراءٌ (شری) بہ کی ضمیر اس کتاب کی طرف ہے جو وہ اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝۷۹ — پس خرابی ہے اُن کے لئے جو کچھ لکھا ان کے ہاتھوں نے اور خرابی ہے ان کیلئے جو کچھ وہ کماتے ہیں۔

کتبت ماضی۔ کتب۔ یکسبون مضارع۔ کسب (ض) کَسْبًا۔ کمانا۔ حاصل کرنا۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ — اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں چھوئیگی ہم کو آگ۔ البتہ چند گنتی کے دن۔

لَن تَمَسَّ دراصل تَمسُّ تھا۔ لن کی وجہ سے ےہوا مضارع مضاعف جیس

(ن۔س) مَسًّا۔ چھونا۔ پہنچنا۔ اَیَّامٌ۔ و۔ یومٌ۔ (ن۔ معدودۃٌ) اسم مفعول۔
عدد (ن) عَدًّا۔ الشیُٔ شمار کرنا۔ گننا۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا — آپ فرما دیجئے تم نے لیا ہے اللہ تعالےٰ سے کوئی عہد

قل امر۔ قول۔ اتَّخَذْتُمْ ماضی۔ اِتخاذٌ۔ اخذ۔ عهدٌ۔ قول اقرار ج عهدد

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ — تو ہرگز خلاف نہیں کریگا اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ — یا تم کہتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

لن يُخلِفَ دراصل يُخلِفُ تھا لَنْ کی وجہ سے ۔ ہوا۔ مضارع افعال۔ اخلاف
وعدہ خلافی کرنا (خلف) تقولون مضارع۔ قول۔ تعلمون مضارع۔ علم۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ — ہاں جو کوئی کمائے برائی اور گھیر لے اس کو
اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـــَٔتُهٗ — اس کی خطا

بلیٰ حرف ایجاب۔ کسب ماضی (ض) سَيِّئَةٌ برائی ج سَيِّئَات۔ احاطت
ماضی۔ افعال۔ اجوف۔ احاطۃ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ (حیط) بہٖ کی ضمیر
کسب۔ سیّئۃ کی طرف راجع ہے۔ خطیئۃٌ۔ خطا۔ غلطی ج۔ خطایا۔

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ — تو یہی دوزخی ہیں یہ اس میں ہمیشہ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ — رہنے والے ہیں۔

اصحاب۔ و۔ صاحب۔ صحب (ف) صَحْبًا۔ ساتھ رہنا۔ ساتھی ہونا۔ خالدون
جمع مذکر سالم۔ و۔ خالدٌ۔ خلد (ن)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیا۔۔

اٰمَنُوا ماضی۔ ایمانٌ (امن) عَمِلُوا۔ ماضی۔ عمل۔ صٰلِحٰتِ جمع مونث سالم۔

و۔ صالحۃٌ۔ نیکی۔ نیک عمل۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ — یہی جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع۔ چار آیتیں

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ — اور جب لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے کہ تم عبادت نہ کرنا کسی کی سوائے اللہ کے۔

اخذنا۔ ماضی۔ اخذ (ن)، تعبدون مضارع۔ عبد (ن)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ — اور والدین کے ساتھ حسن سلوک اور قرابتداروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ۔

بِالْوَالِدَيْنِ۔ اسم تثنیہ۔ دراصل والدانِ تھا ب کی وجہ سے یہ ہوا اور وَالِدَيْنِ ہوگیا۔ ذی القربٰی دراصل ذو القربٰی تھا ب کے اثر سے یہ ہوا اور ذو۔ ذی سے بدل گیا۔ قربٰی اسم تفضیل بوزن فُعلٰی قرابتدار اَلْيَتٰمٰى اسم۔ و۔ یتیم۔ المساکین جمع کسر بوزن مفاعیل۔ و۔ مسکین۔

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ — اور کہو لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھو نماز کو اور ادا کرو زکوٰۃ۔

قولوا جمع امر۔ قول۔ اقیموا جمع امر۔ افعال اجوف۔ اقامۃٌ قائم کرنا (قوم)

اٰتوا جمع امر۔ افعال ناقص۔ ایتاءٌ ادا کرنا۔ دینا (اتی)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ — پھر تم پھر گئے سوائے تم میں سے تھوڑے اور تم ہی ہو روگردانی کرنے والے۔

تولیتم ماضی تفعّل ناقص۔ تولّی پھر جانا (ولی) معرضون جمع مذکر سالم۔ اِفعال

اعراضٌ۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا (عرض)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ — اور جب لیا ہم نے عہد تم سے کہ تم خونریزی نہ کروگے آپس میں۔

تسفکون مضارع۔ سفک (ض) دماءٌ جمع۔ و۔ دمٌ۔ خون۔

وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ — اور نہیں نکالوگے اپنے لوگوں کو اپنے وطن سے۔

تخرجون۔ مضارع۔ افعال۔ اخراج۔ نکالنا (خرج) دیار جمع مکسر بوزن فعال

و۔ دار۔ گھر۔ وطن۔

ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ — پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہی دیتے ہو۔

اقررتم۔ ماضی۔ افعال۔ مضاعف۔ اقرارٌ۔ اقرار کرنا۔ مان لینا۔ (ق ر ر)

تشھدون مضارع۔ شھد (س) شُھُودًا گواہی دینا۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ — پھر تم ہی وہ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے لوگوں کو۔

تقتلون مضارع۔ قتل (ن)

وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ — اور نکال دیتے ہو ایک فریق کو اپنوں میں سے ان کے وطن سے۔

تخرجون۔ افعال۔ اخراج (خرج)۔

تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ — اور تم مدد کرتے ہو ان کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ۔

تَظٰهَرُوْنَ مضارع۔ تفاعل۔ تظاهر۔ ظاہر ہونا۔ بالشئ ظاہر کرنا۔ القوم ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اِثْمٌ گناہ۔ ج۔ آثام۔ عدوان ظلم۔ زیادتی۔ اسم مصدر بوزن فعلان۔

وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ

اور اگر وہ آتے ہیں تمہارے پاس قید ہو کر تو تم فدیہ کر ان کو چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ حرام تھا تم پر ان کا نکال دینا۔

یاتوا دراصل یاتون تھا اِنْ کی وجہ سے ۃ ہوا اور ن گر گیا۔ اتی (ض) اُسٰرٰی و۔ اسیر۔ قیدی۔ تفدوا دراصل تفدون تھا جواب شرط کی وجہ سے ۃ ہوا اور ن گر گیا۔ مضارع۔ مفاعلہ ناقص۔ مُفَادَاةٌ۔ فدیہ لینا۔ چھڑا لینا۔ (ف د ی) مُحَرَّمٌ اسم مفعول تفعیل۔ تحریم۔ حرام کرنا (حرم)

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ

کیا تم مانتے ہو کتاب کے ایک حصہ کو اور اور نہیں مانتے ایک حصہ کو۔

آ حرف استفہام۔ تومنون مضارع۔ افعال۔ ایمان۔ امن۔ بعض۔ جز۔ حصہ۔ تکرار۔ تکفرون۔ مضارع۔ کفر (ن)

فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

پس کیا سزا ہو اس کی جو اس طرح کرے تم میں سے سوائے رسوائی کے دنیوی زندگی میں۔

یفعل مضارع۔ فعل (ف) خزی رسوائی۔ ذلت۔ عذاب۔

وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِ

اور قیامت کے دن وہ پہنچائے جائیں گے شدید ترین عذاب میں۔

یُرَدُّوْنَ مضارع مجہول۔ ردد (ن) رَدًّا۔ واپس کرنا۔ دور کرنا۔ پہنچانا۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ — اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہیں اس سے جو تم کرتے ہو۔

غافل اسم فاعل ۔ غفل ۔ عمّا (عن + ما) تعملون مضارع ۔ عمل (س)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا — یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے خرید لیا دنیوی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ — زندگی کو آخرت کے بدلے۔

اشتروا ماضی ۔ اشتراءٌ (شری)

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ — سو نہیں ہلکا کیا جائیگا ان سے عذاب اور نہ

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ — ہی وہ مدد کئے جائیں گے۔

يُخَفَّفُ مضارع مجہول تفعیل تخفیف ۔ ہلکا کرنا ۔ کم کرنا (خفف) يُنْصَرُوْنَ

مضارع مجہول ۔ نصر۔

ع۱۱ ۔ درس ۱۱ آیتیں

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — اور بلاشبہ دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ — کتاب اور بھیجا ہم نے پے درپے انکے بعد رسولوں کو

اٰتینا ماضی ۔ انعال ۔ ناقص ۔ ایتاءٌ (اتی) ، قَفَّینا ماضی تفعیل ۔ نا تعر تقفیۃٌ

پے درپے بھیجنا (قفو) بعدہٖ کی ضمیر موسیٰ کی طرف راجع ہے ۔ رُسُلٌ ۔ و ۔ رسول پیغمبر۔

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ — اور دی ہم نے عیسیٰ ابن مریم ؑ

الْبَيِّنٰتِ — کو واضح نشانیاں۔

اٰتینا ماضی ۔ افعال ایتاءٌ (اتی) مریم اسم غیر منصرف ۔ البیّنٰت جمع مونث

سالم ۔ و ۔ بیّنۃٌ ۔ نشانی ۔ دلیل ۔ معجزہ۔

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ — اور تائید کی ہم نے ان کی پاک روح سے۔

اَیَّدنا ماضی تفعیل ۔ تائید ۔ تائید کرنا ۔ قوی کرنا ۔ مدد کرنا (اید) روح القدس

سے مراد جبرئیل علیہ السلام ہیں۔

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

کیا پس جب کبھی لائے کوئی رسول تمہارے پاس ایسی چیز جو پسند نہ آتی تھی تمہارے نفسوں کو تو تم نے تکبر کیا۔

أ حرف استفہامیہ۔ کلّما جب کبھی۔ جاء ماضی۔ جیئ (ض) جیئاً آنا بہ صلہ ب لانا۔ تھوی مضارع۔ ھوی لفیف مقرون (س) ھَوَیٰ محبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ پسند آنا۔ استکبرتم ماضی۔ استکبار (کبر) تکبر کرنا۔

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

پھر تم ایک فریق کو جھٹلاتے اور ایک فریق کو قتل کرتے تھے۔

کذبتم ماضی تفعیل۔ تکذیبٌ جھٹلانا (کذب) تقتلون مضارع (قتل) فریقاً جملہ میں دونوں جگہ تقدیم مفعول ہے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ

اور کہا انہوں نے ہمارے دل محفوظ ہیں (یعنی ہمارے دل علم سے معمور ہیں)

قالوا ماضی۔ قول۔ غُلْفٌ محفوظ۔ ڈھکا ہوا۔ و۔ اَغلفُ۔ غلف۔

بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

بلکہ لعنت کی ان پر اللہ تعالے نے ان کے کفر کی وجہ سے پس تھوڑے ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

بَلْ بلکہ۔ لعن ماضی۔ لعن (ف) لَعْنًا۔ لعنت کرنا۔ دھتکارنا۔ بکفرھم کا ب سببیہ ہے۔ یومنون مضارع۔ ایمان (امن)

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب آئی ان کے پاس کتاب اللہ کے پاس سے تصدیق کرنے والی اس کی جو ان کے پاس ہے

جاء ماضی۔ جیئ (ض) مُصَدِّقٌ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق۔ تصدیق کرنا (صدق)۔

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور وہ اس سے پہلے مدد طلب کیا کرتے تھے کافروں پر۔

کانوا یستفتحون ماضی استمراری۔ یستفتحون مضارع استفعال استفتاح مدد طلب کرنا۔ فتح مانگنا۔ بیان کرنا (فتح) کفروا ماضی۔ کفر۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ — پھر جب آئی (کتاب) انکے پاس جس کو انہوں نے پہچان لیا انکار کردیا اسکا پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر

جاء ماضی۔ جیئ۔ عرفوا ماضی عرف (ض) عرفاناً پہچاننا۔ جاننا۔ الکافرین جمع مذکر سالم۔ و۔ کافرٌ۔ کفر۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ — بہت ہی برا کیا جو بیچ دیا اس سے اپنے آپ کو۔

بِئْسَمَا۔ بِئْسَ + ما سے مرکب ہے۔ بِئْسَ ماضی۔ جامد۔ عموماً مذمت کے لئے مستعمل ہے۔ اشتروا ماضی۔ اشتراءٌ (شری)

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا — کہ وہ انکار کریں اس کا جس کو اتارا ہے اللہ تعالٰی نے محض سرکشی سے۔

ان یکفروا۔ دراصل یکفرونَ تھا اَنْ کی وجہ سے ہوا اور ن گر گیا۔ انزل ماضی۔ انزال (نزل) بغیاً اسم مصدر۔ سرکشی۔ ضد۔ بغاوت۔

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ — کہ نازل کرے اللہ تعالٰی اپنے فضل سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے۔

یُنَزِّلُ مضارع تفعیل۔ تنزیل نازل کرنا۔ اتارنا۔ نزل۔ یشاءُ۔ مضارع۔ شیئ عبادٌ۔ و۔ عبدٌ بندہ۔

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

وہ مستحق ہو گئے غضب پر غضب کے اور کافروں کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔

باؤوا ماضی ۔بوء (ن) بَوءً ۔لوٹانا مستحق ہونا ۔ مھینٌ اسم فاعل ۔اِفعال اجوف ۔اِہانۃ ذلیل کرنا (ھون)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ اس پر جو نازل کیا اللہ تعالےٰ نے ۔

قیل ماضی مجہول ۔ قول ۔ اذا کی وجہ سے مضارع کے معنی ہونگے ۔ اٰمِنُوا امر ۔ ایمان ۔ امن ۔ اَنزَلَ ماضی ۔ انزال ۔ نزل ۔

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق

وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو اترا ہے ہم پر اور وہ انکار کرتے ہیں جو اسکے سوا ہے

قالوا ماضی ۔ قول ۔ نومن مضارع ۔ ایمان (امن) اُنزل ماضی مجہول ۔ نزل یکفرون مضارع ۔ کفر ۔ وراءَ اسم ظرف مکان ۔ آگے ۔ پیچھے ۔ سوا ۔

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ

اور وہ حق ہے تصدیق کرنے والا اس کا جو ان کے پاس ہے ۔

مُصَدِّقًا اسم فاعل تفعیل ۔ تصدیق ۔ (صدق) ھو سے مراد قرآن مجید ہے ۔

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

کہدیجئے پس کیوں تم قتل کیا کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے ۔ اگر تم ایمان دار تھے ۔

قل امر ۔ تقتلون مضارع ۔ قتل (اس سے پہلے کان محذوف ہے) کنتم ماضی ۔ کون ۔ مومنین جمع مذکر سالم ۔ و ۔ مومن (کان کی خبر ہے) ۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

اور بلاشبہ آئے تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام

بِالْبَيِّنٰتِ — واضح نشانیوں کے ساتھ۔

ل + قد برائے تاکید۔ جاء ماضی۔ جیئ (ض) بینٰت جمع مونث سالم۔ و۔ بینۃٌ۔

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ — پھر اختیار کیا (پرستش کیا) تم نے بچھڑے کو ان کے بعد اور تم ہی ظالم ہو۔

اِتَّخَذْتُمْ ماضی۔ اِتِّخَاذٌ (اخذ) بَعْدِهٖ کی ضمیر موسیٰ علیہ السلام کی طرف راجع ہے

ظٰلِمُوْن جمع مذکر سالم۔ و۔ ظالم۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ — اور جب لیا ہم نے تم سے عہد اور بلند کیا ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو۔

اخذنا ماضی۔ اخذ۔ رفعنا ماضی۔ رفع۔ فوق۔ اوپر

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ — لو۔ جو کچھ ہم نے دیا ہے تم کو پوری قوت سے اور سنو۔

خذوا جمع امر (اخذ) اٰتینا ماضی۔ ایتاءٌ (اتی) اسمعوا جمع امر۔ سمع۔

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق — انہوں نے کہا سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے۔

سمعنا ماضی۔ سمع۔ عصینا ماضی۔ عصی (ض) عَصیاً۔ عِصیاناً نافرمانی کرنا۔ نہ ماننا۔

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ — اور انہوں نے بٹھا لیا اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت) اپنے کفر کے سبب سے۔

اُشْرِبُوا ماضی مجہول۔ افعال۔ اشراب پلانا۔ حُب فلاں گھر کرنا۔ بٹھانا (شرب)

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ — کہدیجئے وہ بہت ہی برا ہے جس کا حکم دیتا ہے تم کو تمہارا ایمان اگر تم ایمان والے ہو۔

قل۔ امر۔ قول۔ یامُرُ مضارع۔ امر۔ مومنین جمع مذکر سالم۔ و۔ مومن کا ن کی خبر ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ — کہہ دیجئے اگر ہے تمہارے واسطے آخرت کا گھر اللہ تعالےٰ کے پاس خالصاً تمہارے لئے سوائے اور لوگوں کے۔

کانت ماضی۔ کون۔ خالِصَۃً۔ خالص کا ن کی خبر۔

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ — تو تم تمنا کرو موت کی اگر تم سچے ہو۔

تمنوا جمع امر تفعل ناقص۔ تمنّی۔ ارادہ کرنا۔ تمنا کرنا (منی) صادقین جمع مذکر سالم۔ و۔ صادقٌ کا ن کی خبر ہے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ — وہ ہرگز تمنا نہیں کرینگے اس کی کبھی بھی بسبب اس کے کہ جو کچھ آگے بھیجا ہے (جو عمل کیا ہے) ان کے ہاتھوں نے۔

لن یتمنوا دراصل یتمنّونَ تھا۔ لَنْ کی وجہ سے ے جدا اور ن گر گیا۔ ہٗ کی ضمیر موت کی طرف راجع ہے۔ قدمت ماضی تفعیل۔ تقدیم۔ آگے کرنا۔ آگے بھیجنا (قدم)۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ — اور اللہ تعالےٰ خوب جانتے ہیں ظالموں کو۔

علیم۔ مبالغہ۔ بوزن فعیل۔ علم۔ ظٰلِمِینَ جمع مذکر سالم۔ و۔ ظالم۔ ظلم۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ — اور آپ ان کو یقیناً پائیں گے لوگوں سے زیادہ حریص زندگی کے لئے۔

لَتَجِدَنَّ مضارع۔ ل تاکید بہ ن ثقیلہ۔ وجد (ض) وَجدًا پانا۔ اَحرص

اسم تفضیل۔ حرص۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ — اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا

اَشْرَكُوْا ماضی۔ اِفعال۔ اِشراک (شرک)۔

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ — چاہتا ہے ان میں کا ہر ایک کہ وہ عمر پائے

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ — ہزار برس۔

يَوَدُّ مضارع۔ مضاعف۔ ودد (ف) وَدًّا۔ چاہنا۔ محبت کرنا۔ يُعَمَّرُ مضارع مجہول تفعیل۔ تعمیرٌ لمبی زندگی پانا۔ اللّٰہُ زندہ رکھنا۔ الف سنۃٍ اسم عدد الف ہزار۔ ج۔ آلافٌ۔ سنۃ سال۔ ج۔ سَنَوَاتٌ۔

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ — اور نہیں وہ بچانے والا اس کو عذاب سے کہ

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ — اس کو اتنی عمر بھی دی جائے۔

ما۔ نافیہ۔ ھو سے مراد اس کا طویل مدت تک جینا۔ مُزَحْزِحٌ اسم فاعل۔ رباعی فعللۃ۔ زحزحۃٌ۔ دور کرنا۔ بچانا (زحزح)۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ؀ ۹۶ — اور اللہ تعالیٰ دیکھنے والے ہیں جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

بصیر۔ مبالغہ۔ بوزن فعیل۔ بصر دیکھنا۔ یعملون مضارع۔ عمل۔

ع ۱۲۔ سات آیتیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا — کہہ دیجئے جو کوئی ہو دشمن جبرئیل علیہ السلام کا

لِّجِبْرِيْلَ

قل۔ امر۔ قول۔ کان ماضی۔ کون۔ عدوٌّ دشمن۔ مذکر۔ واحد تثنیہ اور جمع کے لئے مستعمل ہے اس کی جمع اَعداءٌ بھی آتی ہے۔ کان کی خبر ہے۔ جبرئیل ایک مشہور فرشتہ کا نام ہے۔ اسم غیر منصرف۔

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ — انہوں نے ہی تو اُتارا ہے اس کو آپ کے قلب پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ۔

اِنَّهٗ میں ہٗ کی ضمیر جبرئیلؑ کی طرف راجع ہے۔ نزلہٗ میں ہٗ سے مراد کلام اللہ یا وحی ہے۔ نَزَّلَ تفعیل۔ تنزیل (نزل)۔

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ — (جو) تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو اس کے سامنے ہے اور ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لئے ۔

مصدق۔ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق (صدق) بین یدیہ دراصل بین یدان۔ ہٗ تھا۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے یدین ہوا اور پھر ضمیر اضافی کی وجہ سے ن گر گیا لفظی معنیٰ اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیانؔ ہیں۔ مراد اس سے سامنے یا مقابل کے ہیں۔ ہٗ کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے۔ ھدیً۔ ہدایت۔ بشرٰی بوزن فعلٰی خوش خبری۔ بشارت۔ مومنین جمع مذکر سالم۔ ایمان۔ امن۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ — جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اس کے رسولوں کا اور جبرئیلؑ کا اور میکائیلؑ کا تو بیشک اللہ تعالیٰ دشمن ہیں کافروں کے۔

الکفرین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ کافرٌ۔ کفر۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ — بلاشبہ اتارا ہے ہم نے آپ پر واضح نشانیاں

ل۔ قد۔ برائے تاکید مستعمل ہیں۔ انزلنا۔ ماضی۔ افعال۔ انزال۔ نزل۔ ایاتٍ انزلنا کا مفعول ہے اور جمع مونث سالم ہونیکی وجہ سے نصب کی جگہ کسرہ ہوا۔

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ — اور نہیں انکار کرتے ہیں اسکا سوائے فاسقوں کے

یکفر مضارع۔ بھا کی ضمیر ایٰت بینٰت کی طرف راجع ہے۔ الفاسقون جمع مذکر سالم۔ و۔ فاسق (فسق)

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا — کیا جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا توڑ دیا

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ — اس کو ایک فریق نے ان میں سے۔

اَوَ کیا۔ عٰھَدُوا ماضی۔ مفاعلہ۔ معاہدہ۔ معاہدہ کرنا یا عہد کرنا (عہد) نبذ ماضی (ض) نبذاً۔ الشیٔ پھینک دینا۔ العھدَ توڑ دینا۔ نبذہ میں ہٗ کی ضمیر عہد کی طرف راجع ہے۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ — بلکہ ان میں سے اکثر نہیں ایمان لاتے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ — اور جب آیا ان کے پاس رسول اللہ کی طرف سے تصدیق کرنے والا اس کی جو کچھ ان کے پاس ہے۔

جاء۔ ماضی۔ جیٔ (ض) مصدّقٌ۔ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق (صدق)

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ — پھینک دیا ایک فریق نے ان لوگوں میں سے جو کتاب دے گئے۔

اُوتُوا ماضی مجہول۔ ایتاءٌ دینا (اتی) اُوتوا الکتٰب سے مراد اہل کتاب ہیں۔

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ — اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ — گویا کہ وہ نہیں جانتے۔

ظھور، و ظھرٌ پیٹھ۔ پشت۔ کَاَنَّ گویا کہ۔ جیسا کہ۔ اِنَّ و اخواتھا یا حروف مشبہ بفعل سے ہے۔ یعلمون مضارع۔ علم۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ — اور پیچھے پڑ گئے اس (سحر) کے جو پڑھا کرتے تھے شیاطین سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت میں۔

اِتَّبَعُوا ماضی۔ افتعال۔ اِتِّباعٌ۔ پیروی کرنا۔ پیچھے چلنا۔ (تبع) تتلوا مضارع تلو (ن)۔ مُلْکُ۔ ملک۔ بادشاہت۔ ج۔ مَمَالِکُ۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

اور نہیں کیا کفر سلیمان علیہ السلام نے لیکن شیاطین نے کفر کیا۔ سکھایا کرتے تھے لوگوں کو جادو۔

يُعَلِّمُوْنَ مضارع تفعیل تعلیم (علم) دراصل کانُوا یُعلمون ہے کان محذوف ہے

وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

اور جو اتارا گیا دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر بابل میں۔

اُنْزِلَ۔ ماضی مجہول۔ انزال (نزل) اَلْمَلَکَیْنِ۔ تثنیہ۔ و۔ ملکٌ فرشتہ بابل ایک شہر کا نام اسم غیر منصرف۔ ھاروت اور ماروت دو فرشتوں کے نام ہیں جو لوگوں کو اخیر کی نیت سے سحر سکھایا کرتے تھے تاکہ وہ لوگوں کو جادو کے اثرات سے نجات دلائیں۔

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ

اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں کسی کو بھی یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے تھے کہ ہم ہیں آزمائش میں پس کافر مت ہو۔

یُعَلِّمٰنِ مضارع تثنیہ تعلیم (علم) حتّٰی یقولا دراصل یقولانِ تھا حتّٰی اَنْ کی وجہ سے نے ہوا اور ن گر گیا۔ اَنْ محذوف ہے۔ اِنَّمَا۔ اِنَّ۔ ما ہی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ لَا تکفر۔ نہی۔ کفر۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ

پھر وہ سیکھتے تھے ان دونوں سے ایسی چیز جس سے وہ جدائی ڈالتے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔

يَتَعَلَّمُوْنَ۔ مضارع۔ تفعّل۔ تعلم سیکھنا (علم) منھما کی ضمیر ھاروت اور ماروت کی طرف راجع ہے۔ یُفَرِّقُوْنَ مضارع تفعیل۔ تفریق۔ جدائی ڈالنا۔ تفریق کرنا (فرق) بہ سے مراد سحر ہے۔

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ نہیں ہیں نقصان پہنچانے والے اس سے کسی کو بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے۔

ضارّین جمع مذکر سالم۔ و۔ ضارٌّ مفاعف۔ ضرر (ن) ضرٌّ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور وہ سیکھتے ایسی چیز جو ان کو نقصان پہنچاتی ہے اور ان کو نفع نہیں دیتی ہے۔

یتعلمون۔ مضارع۔ تفعّل۔ تعلُّم (علم) یضرُّ مضارع۔ مضاعف۔ ضرر۔

ینفع مضارع۔ نفع (ف) نفعاً۔ نفع دینا۔ فائدہ دینا۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ

اور بے شک انہوں نے جان لیا کہ جس نے اسکو خرید لیا ہے نہیں اس کے لئے آخرت میں (بھلائی کا) کوئی حصہ۔

علموا ماضی۔ علم۔ اشترا۔ افتعال۔ اشتراءٌ (شری) خلاقٌ۔ حصہ۔ نضیلت۔

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اور بہت ہی برا ہے جو کچھ کہ انہوں نے خریدا اس سے اپنے لئے کاش نہ جانتے ہوتے۔

ل۔ تاکید۔ بئس۔ برا۔ ما موصولہ۔ شروا۔ ماضی۔ شری (ض) شراءٌ خریدنا۔ بیچنا۔ یعلمون۔ مضارع۔ علم۔ کانوا۔ ماضی۔ کون۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بدلہ پاتے اللہ تعالیٰ کے پاس بہتر۔

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ کاش وہ جانتے ہوتے۔

اِتَّقَوا۔ ماضی۔ اِتِّقَاءٌ (وقی) لمثوبۃٌ کا ل لو کے جواب جزائیہ کا ل ہے۔ مثوبۃٌ بدلہ۔ جزا۔ ثواب۔

ع ۱۳۔ نو آیتیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو "راعنا" اور کہو "انظرنا" اور سنو۔

لا تقولوا جمع نہی۔ قول۔ راعنا۔ ہماری رعایت کیجئے۔ یہود اس کے معنی۔ احمق کے لیتے تھے۔ اور رعونت سے سرکشی کے معنی بھی ہیں۔ راعِ کے ع کو کھینچ کر پڑھا جائے تو وہ راعی ہو جاتا ہے جس کے معنی چرواہے کے ہیں۔ یہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ لفظ شرارۃً استعمال کرتے تھے۔ اس لئے مسلمانوں کو اس لفظ کے استعمال سے منع کیا گیا۔ انظر۔ امر۔ نظر (ن) نظراً دیکھنا۔ توجہ کرنا۔ اِسمعوا جمع امر۔ سمع۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ نہیں چاہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے اور نہ ہی مشرکوں میں سے۔

یَوَدُّ۔ مضارع۔ مضاعف ودد۔ فاعل سے پہلے فعل آنے کی وجہ سے فعل واحد ہے کفروا۔ ماضی۔ کفر۔ مُشْرِکِیْنَ۔ جمع مذکر۔ سالم۔ وَ۔ مُشْرِکٌ۔ افعال۔ اشراک (شرک)۔

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ کہ اتاری جائے تم پر کوئی بھلائی تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ — رب کی طرف سے۔

یُنَزَّل۔ مضارع مجہول تفعیل۔ تنزیل (نزل)۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ — اور اللہ تعالٰے خاص فرما لیتے ہیں اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں اور اللہ تعالٰے بڑے فضل والے ہیں۔

یختص۔ مضارع۔ افتعال مضاعف۔ اختصاص۔ بالشی خاص کرنا (خصص) رحمتہٖ کی ضمیر اللہ تعالٰے کی طرف راجع ہے۔ یشاء۔ مضارع۔ شیئ (ف) ذو۔ والا اسماء خمسہ سے ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ — ہم منسوخ کرتے ہیں جس کسی آیت کو یا اس کو بھلا دیتے ہیں۔ ہم لے آتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے مانند۔

ننسخ دراصل ننسخُ تھا۔ ما موصولہ مضارع کے ساتھ بطور شرط مستعمل ہے اس لئے مضارع کو جزم ہوا۔ نسخ (ف) نَسخاً زائل کرنا۔ مٹانا۔ نُنسِ دراصل نُنسِیِ تھا۔ ما کی وجہ سے جزم ہوا اور ی گر گیا۔ افعال ناقص۔ انساءً۔ بھلا دینا (نسی) نَاْتِ دراصل ناتی تھا ما ننسخ کی جزا ہونے کی وجہ سے آخر حرف ساکن ہوا اور ی گر گیا مضارع اتی (ض) اتیاناً۔ آنا۔ ب صلہ ب۔ لانا۔ ھا کی ضمیر آیۃ کی طرف راجع ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ — کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ تعالٰے ہر چیز پر قادر ہیں۔

تعلم دراصل تعلمُ تھا لم کی وجہ سے جزم ہوا۔ علم۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ — کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی یار و مددگار۔

ولی۔ دوست۔ ساتھی۔ ج۔ اولیاء۔ نصیر مبالغہ بوزن فعیل۔ حمایتی۔ مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ

کیا تم چاہتے ہو کہ سوال کرو اپنے رسول سے جس طرح سوال کئے گئے موسیٰ علیہ السلام اس سے پہلے۔

تُرِيْدُوْنَ۔ مضارع۔ افعال اجوف۔ اِرادۃً۔ ارادہ کرنا۔ چاہنا (رود)

اَنْ تَسْـَٔلُوْا دراصل تَسْـَٔلُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے ۓ ہوا اور ن گر گیا۔

سَئَلَ (ف) سُوَالًا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ کما (ک + ما) جس طرح۔ اس طرح

سُئِلَ ماضی۔ مجہول۔

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾

اور جو کوئی بدل لے ایمان کو کفر سے بلاشبہ وہ بھٹکا سیدھے راستہ سے۔

يَتَبَدَّلْ دراصل يَتَبَدَّلُ تھا۔ مَنْ کی وجہ سے ۂ ہوا۔ وصل کرنیکے لئے ـِ دیا گیا۔ مضارع تفعّل۔ تبدّل۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے بدل دینا۔ (بدل)، ضَلَّ ماضی۔ مضاعف۔ ضلل (ض)۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ

چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب کہ تم کو لوٹا کر کافر بنا دیں تمہارے ایمان لانے کے بعد۔

وَدَّ۔ ماضی۔ مضاعف ودد۔ یردّ ون مضارع۔ مضاعف ردد (ن)، رَدًّا۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ — حسد کی بناء پر جو ان کے نفسوں میں ہے اُس کے بعد کہ واضح ہو گیا ان پر حق۔

انفس۔ و۔ نفسٌ۔ جان۔ تَبَيَّنَ۔ ماضی۔ تفعل۔ تبیّنٌ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا (بین)

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ — پس معاف کرو۔ اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالٰے اپنا حکم بھیجے۔

اعفوا جمع امر۔ عفو (ن) عفواً۔ بہ صلہ عن۔ درگزر کرنا۔ معاف کرنا۔ اصفحوا جمع امر۔ صفح (ف) صفحاً۔ اعراض یا درگزر کرنا۔ یاتی۔ مضارع۔ اتی (ض) اِتیاناً۔ اس سے پہلے اَنْ محذوف ہے۔ دراصل حتّٰی اَنْ یَاْتِیَ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ — بے شک اللہ تعالٰے ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ — اور قائم کرو نماز کو اور ادا کرو زکوٰۃ۔

اقیموا جمع امر۔ افعال اجوف۔ اقامۃٌ (قوم) اٰتو۔ جمع امر۔ افعال ناقص ایتاءٌ (اتی)۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ — اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لئے کوئی نیکی پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس۔

تقدِّموا دراصل تقدّمون تھا ما موصولہ کی وجہ سے شرط ہوا اور ن گر گیا مضارع سے تفعیل۔ تقدیم (قدم) تجدوا یہ بھی دراصل تجدون تھا جواب شرط کی وجہ سے شرط ہوا اور ن گر گیا۔ مضارع۔ وجد (ض) وَجْداً۔ پانا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ — بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والے ہیں۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى
اور انہوں نے کہا کہ ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں مگر جو یہود یا نصرانی۔

لن یدخل۔ اصل یدخلُ تھا۔ لن کی وجہ سے ؎ ہوا۔ مضارع۔ دخل (ن)

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ
وہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

امانیُّ۔ و۔ اُمنیۃٌ آرزو۔ تمنا۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۱۱)
آپ کہدیجیے۔ لے آؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

ھاتوا۔ جمع امر۔ مفاعلہ ناقص۔ مُھاتاۃ۔ لانا۔ دینا۔ (ھتو) برھان۔ دلیل۔ واضح چیز۔ ج۔ براھین۔ صٰدِقین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ صادق (صدق) کان کی خبر۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
ہاں جو کوئی جھکا دے اپنی ذات کو اللہ کے سامنے اور وہ نیکی کرنے والا ہے۔

بلی کیوں نہیں۔ ہاں۔ البتہ۔ حرف ایجاب ہے۔ اَسْلَمَ ماضی۔ افعال۔ اسلامٌ فرماں برداری کرنا۔ جھکنا (سلم) مُحْسِنٌ اسم فاعل۔ افعال۔ احسان نیکی کرنا۔ کسی کام کو بہت عمدگی سے کرنا (حسن)

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۱۱۲)
پس اس کا بدلہ اس کے رب کے پاس ہے اور نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَجْرٌ۔ بدلہ۔ ثواب۔ معاوضہ جمع اُجُورٌ۔ یحزنون مضارع۔ حزن۔

ع ۱۴ ۔ نو آیتیں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
اور کہا یہود نے کہ نہیں ہیں نصاریٰ

عَلٰی شَیْءٍ — کوئی چیز۔

قالت ماضی۔ قول۔ یہود سے مراد قوم یا ملت یہود ہے۔ اس لئے فعل مؤنث استعمال ہوا۔ لَیْسَتْ ماضی۔ لیس۔ کان و اخواتہا سے ہے۔ اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں۔

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَھُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ وَّ ھُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ — اور کہا نصاریٰ نے کہ نہیں ہیں یہود کوئی چیز اور حالانکہ وہ پڑھتے ہیں کتاب۔

یتلون مضارع۔ تلو (ن) تِلاوۃً پڑھنا۔ کتاب سے مراد توراۃ وانجیل ہیں۔

کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِھِمْ — اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے ان کے قول کے مانند۔

الذین سے مراد مشرکین ہیں۔ قولھم کی ضمیر یہود اور نصریٰ کی طرف ہے۔

فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ — پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائیں گے ان کے درمیان قیامت کے دن۔

یحکم مضارع۔ حکم (ن) حُکْمًا۔ فیصلہ کرنا۔

فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ — جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔

کانوا یختلفون۔ ماضی استمراری۔ یختلفون مضارع۔ افتعال اختلافٌ اختلاف کرنا (خلف)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا — اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو روک دے اللہ تعالیٰ کی مساجد کو کہ ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا اور کوشش کرے انکی خرابی کی۔

اَظْلَمُ اسم تفضیل بوزن اَفْعَلُ۔ ظلم۔ مساجد جمع کسر۔ بوزن مفاعل۔ و۔ مسجد

يُذْكَرَ مضارع مجہول۔ ذکر (ن) ذکراً ذکر کرنا۔ اسمہٗ کی ضمیر اللہ تعالیٰ کی طرف

راجع ہے سعی ماضی۔ سعی (ف) سَعْیاً عمل کرنا، کوشش کرنا۔ دوڑنا۔ ھا کی ضمیر مساجد

کی طرف راجع ہے۔

أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ — یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے نہیں تھا کہ وہ داخل ہوں ان میں مگر ڈرتے ہوئے۔

اولٰئِكَ۔ وہ سب جمع اسم اشارہ بعید۔ ما۔ نافیہ۔ لھم کی ضمیر یہود نصاریٰ اور

مشرکین کے لئے ہے۔ یدخلوا دراصل یدخلون تھا۔ اَنْ کی وجہ سے

ہوا اور ن گر گیا۔ ھا کی ضمیر مساجد کی طرف ہے۔ خائفین جمع مذکر سالم۔ و۔ خائف

خوف (ف) خَوْفاً ڈرنا۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾ — ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

خِزْیٌ رسوائی۔ ذلت۔ مصدر (س)۔

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ — اور اللہ ہی کے ہیں مشرق اور مغرب۔

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ — جس طرف بھی تم پھرو اسی طرف اللہ کی ذات ہے۔

اینما (این۔ کہاں ظرف مکان۔ ما موصولہ) جہاں کہیں جس طرف۔ تُوَلُّوا دراصل

تُوَلُّوْنَ تھا ما کی وجہ سے ن ہوا اور ن گر گیا۔ مضارع مجہول تفعیل ناقص۔ تولیۃٌ

پھرنا (ولی) ثَمَّ۔ اسم ظرف مکان۔ وہاں۔ اسی جگہ۔ برائے اشارہ بعید۔

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ — بیشک اللہ تعالےٰ بڑی وسعت والے بہت علم والے ہیں۔

وَاسع اسم فاعل۔ وسع۔ علیم۔ مبالغہ بوزن فعیل۔ علم۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ — اور انہوں نے کہا بنالیا اللہ تعالےٰ نے ایک بیٹا۔ وہ پاک ہے

قالوا ماضی۔ قول۔ قولاً۔ اتّخذ ماضی۔ اتخاذ (اخذ)۔

بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

بلکہ اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کے فرماں بردار ہیں۔

کُلٌّ جب منوّن استعمال ہوتا ہے تو اس کے بعد اسم محذوف ہوتا ہے۔ جیسے کُلُّ شیٍٔ۔ قانتون جمع مذکر سالم۔ و۔ قانتٌ۔ قنت (ن) قنوتاً اطاعت کرنا۔ جھکنا۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

موجد ہے آسمانوں اور زمین کا۔

بدیع مبالغہ بوزن فعیل۔ بدع (ف) بَدعاً ایجاد کرنا۔ نیا پیدا کرنا۔

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

اور جب فیصلہ فرماتے ہیں کسی کام کا پس اتنا فرماتے ہیں اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

قضٰی ماضی۔ قضی (ض) قضاءً فیصلہ کرنا۔ امراً۔ اسم۔ کام۔ یقول مضارع قول۔ قولاً۔ کن امر۔ یکون مضارع۔ کون۔ کوناً۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے۔

قال ماضی۔ قول۔ یعلمون مضارع۔ علم۔ لا یعلمون سے اہل کتاب اور مشرکین کے جاہل لوگ مراد ہیں۔

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ

کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی۔

لو کے معنی یہاں پر کیوں کے ہیں یُکَلِّمُ مضارع تفعیل۔ تکلیم۔ گفتگو کرنا (کلم) تَأتِی مضارع۔ اتی (ض) اتیاناً۔ آنا۔

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے ان کے قول کے مانند۔

قولُ - ج - اقوالٌ - ھم سے مراد موجودہ لوگ -

تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾

مشابہ ہو گئے انکے دل - یقیناً ہم نے واضح کردیں نشانیاں اس قوم کیلئے جو یقین رکھتے ہیں -

تشابهت - ماضی تفاعل - تشابہٌ مشابہ ہونا (شبہ) ھم سے مراد گذشتہ لوگ

بَيَّنَّا ماضی تفعیل - تبین واضح کرنا (بین) ایات - و - ایۃٌ - یوقنون

مضارع افعال - ایقان (یقن) -

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا (بناکر) -

اِنَّا (اِنَّ + نا) - ارسلنا - ماضی - افعال - ارسال - بھیجنا (رسل) بشیر - نذیر

مبالغہ بوزن فعیل - بشر - نذر -

وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

اور آپ نہیں پوچھے جائیں گے دوزخیوں کے متعلق -

تسْئَلُ مضارع مجہول - سئل (ف) سُوَالًا -

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور ہرگز راضی نہیں ہونگے آپ سے یہود اور نہ نصاریٰ -

ترضی - مضارع - رضی (س) رِضْوَانًا صلہ عن راضی ہونا - نفی تاکید بہ لن -

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ

یہانتک کہ آپ پیروی نہ کریں ان کے مذہب کی

تتبع افتعال - اتباعٌ - پیروی کرنا (تبع) حتّٰى تتبعَ دراصل حتّٰى اَنْ تَتَّبِعَ

تھا - اَنْ محذوف ہے - ملۃ دین ج (ملل) -

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ

کہہ دیجئے اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے -

قل امر قول۔ ھدی مصدر (ض) رہنمائی۔ ہدایت۔ راہ دکھانا۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ اگر آپ پیروی کریں ان کے خواہشوں کی۔

اِتَّبَعْتَ ماضی۔ افتعال۔ اِتِّبَاعٌ (تبع) اھواء۔ و۔ ھَوَاءٌ خواہش۔

بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اس کے بعد کہ آچکا آپ کے پاس علم۔

جاء ماضی۔ جیئ آنا۔ بصلہ ب۔ لانا۔ من۔ بیانیہ۔

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ کے پاس
وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾ کوئی یار نہ مددگار۔

ما نافیہ۔ من بیانیہ۔ ولی دوست۔ محبوب۔ محافظ مددگار۔ اسم صفت مشبہ۔
فاعل ومفعول دونوں طرح مستعمل ہے۔ اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے لئے
مستعمل ہے۔ ج۔ اولیاء نَصِیْر مبالغہ بوزن فعیل۔ مددگار۔ ج انصار۔

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب وہ اس کو
یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ پڑھتے ہیں جو حق ہے اس کے پڑھنے کا۔

اٰتینا ماضی۔ ایتاءٌ (اتی) یتلون مضارع۔ تلو (ن) تلاوۃٌ۔ حق تلاوت
سے مراد کتاب اللہ کا صحیح پڑھنا۔ اس کو سمجھ کر پڑھنا اس پر عمل کرنا ہے۔

اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وہ ایمان لاتے ہیں اس پر۔

یومنون مضارع۔ ایمان۔ امن۔ بہٖ کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے (جو
تورات کو بغیر تحریف کے پڑھیگا وہ ضرور قرآن مجید پر ایمان لائیگا۔

وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ اور جو کوئی انکار کرے اس سے پس وہی
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مَنْ موصولہ۔ بطور شرط ہونے کی وجہ سے مضارع پر ۂ ہوا۔ یکفر مضارع۔ کفر
بہٖ میں ہٖ کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے۔ الخٰسرون جمع مذکر سالم۔

و۔ خاسرٌ نقصان اٹھانے والا۔ خسر۔

ع۵ ۔ ۸ آیتیں

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو میں نے انعام کیا تم پر اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تم کو تمام جہان والوں پر۔

انعمت ماضی۔ افعال۔ انعام (نعم) فَضَّلتُ ماضی تفعیل تفضیل (فضل)

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا

اور ڈرو اس دن سے کہ نہیں بدلہ دیگا کوئی شخص کسی شخص کو کچھ بھی۔

اِتَّقُوۡا جمع امر۔ اتقاءٌ (وقی) یومٌ سے قیامت کا دن مراد ہے۔ لا تجزی مضارع۔ جزی (ض) جَزَاءً۔

وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا عَدۡلٌ

اور نہیں قبول کیا جائیگا اس سے کوئی معاوضہ۔

یُقۡبَلُ مضارع مجہول۔ قبل۔ ھا کی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے۔ عدلٌ۔ انصاف۔ معاوضہ۔ بدلہ۔

وَّ لَا تَنۡفَعُہَا شَفَاعَۃٌ

اور نہ فائدہ دیگی اس کو کوئی سفارش۔

تنفع مضارع۔ نفع (ف) نَفۡعًا۔ نفع دینا۔ فائدہ دینا۔ ھا کی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے۔

وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔

یُنۡصَرُوۡنَ مضارع مجہول۔ نصر (ن) نَصۡرًا۔

وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ رَبُّہٗ

اور جب آزمایا ابراہیم علیہ السلام کو ان کے رب نے

ابتلیٰ ماضی ۔ افتعال ناقص ۔ ابتلاء ۔ آزمائش کرنا ۔ امتحان لینا (بلو) اس جملہ میں فاعل رب موخر اور مفعول ابراھیم مقدم ہے اس لئے رب پر پیش ہے جو احتیاط سے صحیح پڑھا جائے ۔

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ — کئی باتوں میں تو انہوں نے انکو پورا کیا ۔

اَتَمَّ ماضی ۔ افعال مضاعف ۔ اتمام پورا کرنا (تمم) هُنَّ کی ضمیر کلمٰت کی طرف راجع ہے ۔

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ — فرمایا بے شک میں بنانے والا ہوں تم کو لوگوں کا پیشوا ۔

جاعلٌ اسم فاعل ۔ جعل ۔ امامٌ ۔ پیشوا ۔ رہنما ۔ ج ۔ اَئِمَّة ۔

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ — انہوں نے کہا اور میری نسل سے بھی ۔

ذریۃ اولاد نسل ۔

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ — فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ نافرمانوں کو ۔

ینالُ مضارع ۔ نیل (ف) نیلاً ۔ حاصل کرنا ۔ پانا ۔ پہنچنا ۔ ملنا ۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ — اور جب بنایا ہم نے گھر (کعبہ) جمع ہونے کی جگہ لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ ۔

جعلنا ماضی ۔ جعل ۔ جعلاً ۔ مثابۃٌ اسم ظرف مکان ۔ ثوب (ن) ثوباً ۔ الناس ۔ اکٹھا ہونا ۔ جمع ہونا ۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ — اور بنالو مقام ابراھیم کو نماز کی جگہ ۔

اتخذوا جمع امر ۔ اتخاذٌ (اخذ) مقامٌ ۔ کھڑا ہونے کی جگہ مصدر میمی ج ۔

مقامات۔ مُصَلّٰی اسم مفعول تفعیل ناقص۔ تصلیۃٌ۔ نماز پڑھنا، دعا پڑھنا۔ دعا کرنا (صلو)۔

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ — اور ہم نے حکم بھیجا ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام کو کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو۔

عهدنا ماضی۔ عهد (س) عَهْدًا۔ حکم بھیجا، پہنچانا۔ العهد پورا کرنا۔ ابراہیم و اسمٰعیل اسماء غیر منصرف۔ طَهِّرَا امر تثنیہ تفعیل۔ تطہیر پاک کرنا (طهر)۔

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ — طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں کے لئے۔

اَلطَّآئِفِيْنَ۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ طائِف طوف (ن) طَوْفًا۔ بالمکانِ وحولِهٖ گھومنا۔ اطراف چکر لگانا۔ العاکفین جمع مذکر سالم۔ و۔ عاکفٌ عکف (ن۔ ض) عَكْفًا کسی چیز پر رکے رہنا۔ الرُّكَّعُ۔ و۔ رَاكِعٌ۔ اسکی جمع راکعون بھی آتی ہے۔ جھکنا۔ جھکنے والے۔ السجود۔ و۔ ساجد سجدہ کرنے والے۔ اس کی جمع سُجَّدٌ بھی آتی ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا — اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے رب بنا دیجئے اس کو امن والا شہر۔

قال ماضی۔ قول۔ رَبِّ دراصل ربی تھا ی کتابت میں گر گیا۔ اِجْعَلْ امر۔ جعل (ف) جَعْلًا۔ بنانا۔

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ — اور رزق دیجئے اسکے بسنے والوں کو پھلوں سے

ارزق امر۔ رزق۔ اَهْلَهٗ سے مراد اہل بلدہ ہیں۔ من بیانیہ ہے۔

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ — جو ایمان لے آئے ان میں سے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — اور آخرت کے دن پر۔

اٰمَنَ ماضی۔ ایمان (امن)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا — اور فرمایا جو کوئی انکار کیا تو اس کو بھی فائدہ دونگا چند دنوں کے لئے۔

قال ماضی۔ قول۔ کَفَرَ ماضی۔ کفر۔ اُمَتِّعُ مضارع تفعیل۔ تمیتعُ تھوڑا بہت فائدہ پہنچانا۔ اللہ کذا۔ کچھ مدت تک نفع اٹھانے دینا (تمتیع)۔

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ — پھر میں جبراً ڈالونگا اس کو دوزخ کے عذاب میں اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

اَضْطَرُّ۔ افتعال۔ مضاعف۔ اضطرار۔ مجبور کرنا۔ محتاج کرنا۔ بے چین کرنا۔ افتعال کی ت مادہ کا پہلا حرف ض ہونے کی وجہ سے ط سے بدل گئی۔ بِئْسَ برا۔ بؤسٌ مصیر لوٹنے کی جگہ۔ اسم ظرف و مصدر میمی۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ — اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام بنیادیں گھر کی۔

یَرْفَعُ مضارع۔ دراصل کان یرفع ہے۔ رفع (ف) رَفْعاً۔ الشئی اٹھانا۔ قواعد۔ و۔ قاعدٌ۔ بنیاد۔ قعد۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ — اے ہمارے رب قبول کیجئے ہم سے۔ بیشک آپ ہی سب کچھ سننے والے سب کچھ جاننے والے ہیں۔

ربنا دراصل یا ربنا ہے۔ یا حرف ندا محذوف ہے۔ اور اس کی وجہ سے اسم پرے ہوا۔ تقبل۔ امر۔ تفعّل۔ تقبُّل قبول کرنا (قبل) السمیع العلیم۔ مبالغہ بوزن فعیل۔ سمع۔ علیم۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ — اے ہمارے رب ہم دونوں کو بنا دیجئے فرماں بردار آپ کا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ — اور ہماری نسل سے ایک فرماں بردار امت آپ کی۔

اِجْعَلْ۔ امر۔ جعل (ف) مسلمین۔ تثنیہ۔ و۔ مسلم۔ مسلمۃٌ۔ اسم فاعل۔ مونث۔ مسلمٌ۔ افعال۔ اسلام (سلم)۔

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ — اور بتلا دیجئے ہم کو ہماری عبادت کے طریقے اور ہماری توبہ قبول فرمائیے۔

اَرِ۔ امر۔ افعال ناقص۔ اِرائۃ۔ دکھانا۔ بتلانا (رای) مناسكٌ و مَنْسَكٌ۔ قربانی کی رسم یا جگہ۔ عبادت یا حج کا طریقہ۔ تب۔ امر۔ توب (ن)۔

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ — بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

توّاب۔ مبالغہ بوزن فعّال۔ توب۔ الرحیم۔ مبالغہ فعیل۔ رحم۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ — اے ہمارے رب اور بھیجئے ان میں ایک رسول ان ہی میں سے۔

اِبعث۔ امر۔ بعث (ف) بَعْثًا۔ بھیجنا۔ اٹھا کھڑا کرنا۔ سامنے کرنا۔

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ — جو پڑھے ان پر آپ کی آیتیں۔

یتلوا مضارع۔ تلو (ن)۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ — اور پڑھائے ان کو کتاب اور حکمت اور ان کو پاک کرے۔

یُعَلِّمُ مضارع تفعیل تعلیم (علم) یُزَکِّی مضارع تفعیل ناقص۔ تزکیۃٌ۔ صاف کرنا۔ پاک کرنا (زکی)۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ — بیشک آپ ہی بڑی قوت والے حکمت والے ہیں۔

عزیز۔ حکیم۔ مبالغہ بوزن فعیل (عزز، حکم)

ع۱۶ - ۱۲ آیتیں

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ — اور کون بے رغبتی کریگا ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے۔

یرغبُ مضارع۔ رغب (س) رَغْبًا۔ صلہ عن۔ اعراض کرنا۔ بے رغبتی کرنا۔
صلہ (بی۔ فی، ب) ۔ رغبت کرنا۔

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ — مگر وہی جو نادان ہوا اپنی ذات سے۔

سَفِهَ ماضی (س) سَفَهًا۔ جاہل یا نادان ہونا۔

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا — اور بلاشبہ ہم نے منتخب کیا ان کو دنیا میں۔

اِصطفینا ماضی۔ افتعال۔ ناقص۔ اِصطفاءٌ چن لینا۔ برگزیدہ کرنا۔ افتعال کی ت طاء سے بدل گئی (صفو)۔

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ — اور بے شک وہ آخرت میں بھی نیکوں میں سے ہیں۔

لِمَنَ کا ل تاکیدی ہے۔ الصالحین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ صالحٌ۔ نیک۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ — جب فرمایا انکو ان کے رب نے کہ فرماں بردار ہو جا

اَسْلِمْ امر۔ افعالٌ اسلامٌ (سلم) لہٗ اور ربہ کی ضمیر ابراہیم علیہ السلام کی طرف راجع ہے۔

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ — انہوں نے کہا میں نے فرماں برداری کی تمام جہانوں کے رب کی۔

قال ماضی۔ قول۔ اسلمت ماضی۔ اسلامٌ ۔ (سلم)۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ — اور وصیت کی اسی کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنی

وَيَعْقُوْبُ — اولاد کو اور (اسی طرح) یعقوب علیہ السلام نے بھی

وصّٰی ماضی تفعیل ناقص۔ توصیۃٌ۔ کسی کام کا عہد لینا۔ وصیت کرنا (وصی) بہا کی ضمیر اسلم کی طرف ہے۔ بَنِیْہِ دراصل بنون تھا۔ وصّٰی کا مفعول ہونے کی وجہ سے بنین ہوا۔ اور ہٖ کی وجہ سے ن گر گیا۔

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ — اے میرے بیٹو! بے شک اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے تمہارے لئے دین۔

یا بُنَیَّ یا حرف ندا کی وجہ سے بنون سے بنین ہوا۔ پھر ضمیر اضافی ی کی وجہ سے ن گر گیا۔ اصطفٰی ماضی۔ افتعال ناقص۔ اصطفاءٌ (صفو)۔

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ — پس تم ہرگز نہیں مرنا مگر یہ کہ تم مسلمان ہو۔

لا تموتُنَّ جمع نہی بان ثقیلہ۔ موت (ن) موتاً مرنا۔ مسلمون جمع مذکر سالم۔ اسلامٌ (سلم)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ — کیا تم موجود تھے جب کہ آیا یعقوب علیہ السلام کو موت کا وقت۔

کنتم سے مراد یہود ہیں۔ شہداء و شَہِیْدٌ گواہ۔ حاضر حضر ماضی (ض۔ ن) حُضُوْراً۔ حاضر ہونا۔ الموت موت کا وقت آنا۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ — جب کہا اپنے بیٹوں سے تم کس کی عبادت کیا کرو گے میرے بعد۔

لبنیہ۔ ل حرف جر کی وجہ سے بنون سے بنین ہوا ضمیر کی وجہ سے ن گر گیا۔ تعبدونَ مضارع۔ عبد۔

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ — انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی

آبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور آپ کے باپ ابراہیم اسمٰعیل اور اسحٰق علیہ السلام کے معبود کی۔ جو وہی ایک معبود ہے۔ اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

مسلمون جمع مذکر سالم۔ و مسلمٌ۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اسکے واسطے ہے جو کچھ اس نے کمایا اور تمہارے واسطے ہے جو کچھ تم نے کمایا۔

خلت ماضی۔ خلو (ن) خلواً گذرنا۔ ھا کی ضمیر امۃ کی طرف راجع ہے کسبت ماضی۔ کسب (ض) کسباً۔ کمانا۔ حاصل کرنا۔

وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

اور تم پوچھے نہیں جاؤ گے اسکے متعلق جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

تُسْئَلُوْنَ مضارع مجہول۔ سأل۔ کانوا یعملون ماضی استمراری۔ یعملون مضارع عمل۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ

اور انہوں نے کہا ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تو تم ہدایت پاؤ گے۔

کونوا جمع امر (کون) تھتدوا۔ دراصل تھتدون تھا۔ جواب امر ہونیکی وجہ سے ش ہوا اور ن گر گیا افتعال ناقص۔ اھتداءٌ (ھدی)۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ

کہہ دیجئے بلکہ ہدایت پاؤگے مذہب ابراہیم ہی سے جو راہ راست پر تھے۔

قل۔ امر۔ قول۔ بل۔ بلکہ حرف اضراب۔ حنیف۔ بوزن فعیل۔ تنہا یکتا۔ ایک طرف سیدھا (حنف)۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور وہ نہیں تھے شرک کرنے والوں میں سے۔

کان۔ ماضی۔ کون۔ المشرکین۔ جمع مذکر سالم۔ مشرک۔ افعال۔ اشراک شرک کرنا (شرک)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا — تم کہدو ہم ایمان لائے اللہ تعالےٰ پر اور جو کچھ اتارا گیا ہے ہم پر۔

قولوا جمع امر۔ قول۔ اٰمنا ماضی۔ ایمان (امن) اُنزِل ماضی مجہول۔ افعال۔ انزال (نزل)۔

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ — اور جو کچھ اتارا گیا ابراہیم۔ اسمٰعیل۔ اسحٰق یعقوب علیہم السلام اور انکی اولاد پر

اُنزِلَ ماضی مجہول۔ انزال۔ اسباط۔ و۔ سبط۔ بیٹا۔ قبیلہ۔ اولاد۔

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى — اور جو کچھ دیئے گئے موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام

اُوتِیَ ماضی مجہول۔ افعال ناقص۔ ایتاءٌ (اتی)

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ — اور جو کچھ دیئے گئے دوسرے پیغمبران کے رب کی طرف سے۔

نبیون جمع مذکر سالم۔ و نبیٌ۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ — ہم فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان ان میں سے۔

نُفَرِّقُ مضارع تفعیل۔ تفریق۔ جدا جدا کرنا۔ تفریق کرنا (فرق)۔

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ — اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا — پس اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو اس پر تو بلاشبہ وہ ہدایت پائے۔

اٰمَنُوا۔ اٰمنتم ماضی۔ ایمان (امن)۔ بہ کا اشارہ بما اُنزِلَ کی طرف ہے۔ اِھتَدَوا ماضی۔ افتعال ناقص۔ اِھتِداءٌ۔ ہدایت حاصل کرنا۔ ھدی۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ — اور اگر وہ پھر جائیں تو وہی ہیں ضد پر۔

تُوَلُّوا مضارع۔ یہ دراصل تَتَوَلَّوْنَ تھا۔ اِن کی وجہ سے ن ہوا اور ن گرگیا تفعیل ناقص تولیۃٌ (ولی) شقاق۔ د۔ شِقۃٌ پھٹی ہوئی چیز۔ ٹکڑا۔ مخالفت۔ ضد۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ پس کافی ہوگا آپ کے لئے انکے مقابلہ میں اللہ تعالٰے اور وہی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

فسیکفیکھم (ف+س+یکفی+ک+ھم) س برائے مستقبل قریب۔ یکفی مضارع۔ کفی (ض) کفایۃ۔ کافی ہونا۔ ک ضمیر مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطبت ہے۔ ھم کی ضمیر مخالفین کی طرف راجع ہے۔ سمیع۔ علیم مبالغہ بوزن فعیل اسمائے حسنہ سے ہیں۔

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾ اللہ تعالٰے کا رنگ (ہم نے لیا ہے) اور کس کا رنگ بہتر ہے اللہ تعالٰے کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

صبغۃٌ۔ رنگ۔ دین۔ ملت۔ ج۔ اصباغ۔ عٰبدون جمع مذکر سالم۔ عابدٌ۔ عبد۔

صبغۃَ اللہِ۔ جملہ میں مفعولی حالت میں ہے۔ اس لئے اس سے پہلے اختیار کیا محذوف ہے۔

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ آپ کہہ دیجئے کیا تم جھگڑا کرتے ہو اللہ تعالٰے کے بارے میں اور وہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔

اَ حرف استفہام۔ تحاجّون مضارع۔ مفاعلہ۔ مضاعف۔ محاجۃٌ۔ جھگڑا کرنا۔ حجت کرنا (حجج)

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ اور ہم اسی کے مخلص ہیں۔

مخلصون جمع مذکر سالم۔ و۔ مخلص۔ افعال۔ اخلاص۔ کسی کام کو خلوص کے ساتھ

کرنا۔ خلص۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ کَانُوْا ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم۔ اسمٰعیل۔ اسحٰق اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد تھے یہودی یا نصرانی۔

اَمْ حرف عطف۔ یا۔ کیا۔ خواہ۔ تقولون۔ مضارع (قول) کانوا ماضی (کون)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ

آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالےٰ

قل۔ امر۔ قول۔ اعلمُ اسم تفضیل بوزن افعلُ۔ علم۔ ف، علماً۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو چھپائے گواہی کو جو اس کے پاس ہے اللہ تعالےٰ کی طرف سے۔

اَظلمُ اسم تفضیل بوزن افعلُ۔ ظلم (ض) ظلماً۔ کتم ماضی۔ کتم (ن) کتما

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

اور اللہ تعالےٰ نہیں ہیں بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

ما نافیہ۔ غافل۔ اسم فاعل۔ غفل۔ عمّا (عن + ما) جو۔ تعملون۔ مضارع عمل۔ (س)۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ اس کے واسطے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا۔

کسبت۔ کسبتم۔ ماضی۔ کسب (ض) خلت ماضی۔ (ن) خلو۔ ما موصول۔

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے۔ اس سے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

تُسْـَٔلُوْن۔ مضارع مجہول۔ سَأَل۔ کانوا یعملون۔ ماضی استمراری۔ کانوا ماضی۔ کون۔ یعملون۔ مضارع۔ عمل (س)

تَمَّتْ بِفَضْلِ اللّٰہِ تعالٰی